ABC CERTIFEID
وفاقی دارلحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہرنامہ
اسلام آباد

ایڈیٹر
راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 07 | جمعۃ المبارک 11 ستمبر 2026ء 28 ربیع الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 09
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

http://www
لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہرنامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
قارئین اپنا پسندیدہ اخبار "شہرنامہ"
ای پیپراب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com

صوبہ ہزارہ عوام کا دیرینہ جمہوری حق ہے

اسے سیاسی نعرہ نہیں بننے دیں گے شہزادہ محمد گستاسب

نواز شریف اور کیپٹن صفدر جیسے بڑے سیاسی ناموں کو شکست عوام کے اعتماد کا نتیجہ: سیاسی استحکام کے بغیر معاشی ترقی ممکن نہیں، تمام قوتوں کو مینڈیٹ کا احترام کرنا ہوگا

مذاکرات کے دروازے کبھی بند نہیں ہونے چاہئیں: معاشی بہتری کا اصل پیمانہ عام آدمی کی زندگی ہے، مہنگائی کا بوجھ عام آدمی پر نہیں ڈالا جا سکتا

مہنگائی نے عام آدمی کی کمر توڑ دی، معاشی بہتری کا دعویٰ عوام کی زندگی میں نظر آنا چاہیے: عمران خان کا بیانیہ آج بھی زندہ ہے

سیاسی مسائل کا حل آئینی راستے سے ہی ممکن: اقتدار نہیں، اصولی سیاست؛ پٹرول مہنگا ہونے سے ہر شعبہ متاثر ہوتا ہے، منتخب نمائندے کا اصل امتحان عام آدمی کیساتھ کھڑا ہونا ہے

سینئر رہنما تحریک انصاف شہزادہ گستاسب ایڈیٹر راجہ جاوید اختر سے بات چیت کرتے ہوئے

اسلام آباد (انٹرویو: راجہ جاوید اختر+تصاویر نوید طاہر) شہزادہ محمد گستاسب خان کا سیاسی سفر اس لحاظ سے اہم ہے کہ انہوں نے بڑے سیاسی ناموں کے مقابلے میں عوامی اعتماد حاصل کیا۔ ان کی گفتگو میں جارحانہ سیاسی بیان بازی کے بجائے دلیل، آئینی راستے اور عوامی مسائل پر توجہ نمایاں نظر آتی ہے۔ تحریک صوبہ ہزارہ، مہنگائی اور سیاسی استحکام جیسے اہم موضوعات پر ان کا مؤقف اس وقت کی ملکی سیاسی بحث میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اصول پسند رہنما ہیں اور عوام کے اعتماد کی بدولت تین مرتبہ وزیراعظم رہنے والے نواز شریف جیسے قدآور سیاسی

رہنما کو بھاری اکثریت سے شکست دے کر قومی اسمبلی کی نشست حاصل کی۔ بلکہ اسی حلقے سے دومرتبہ

ایک۔اور بڑی سیاسی شخصیت کیپٹن صفدر کو بھی شکست دی یہ کامیابی نہ صرف (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 32)

اسلام آباد راولپنڈی میں پی ٹی آئی کے گرد گھیرا تنگ درجنوں کارکنان گرفتار

مزید گرفتاریوں کیلئے خفیہ فہرستیں تیار

جڑواں شہروں میں رات گئے چھاپے، پی ٹی آئی کارکنان کی پکڑ دھکڑ میں تیزی سیاسی درجہ حرارت بڑھ گیا

پی ٹی آئی قیادت و کارکنان الرٹ، جڑواں شہروں میں کریک ڈاؤن کا دائرہ وسیع مزید گرفتاریوں کا امکان

اسلام آباد (سکندر اعظم سے) جڑواں شہروں اسلام آباد اور راولپنڈی میں پاکستان تحریک انصاف کے کارکنان کے خلاف کریک ڈاؤن میں اچانک شدت آگئی ہے۔ مختلف علاقوں میں رات گئے چھاپوں اور کارروائیوں کے دوران درجنوں کارکنان کو گرفتار کر لیا گیا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 33)

نئے صوبوں کا قیام قومی اسمبلی سینیٹ میں میدان لگے گا

دونوں ایوانوں میں بڑا معرکہ ہوگی بحث

نئے صوبوں کی بحث کا اصل مقام پارلیمنٹ ہاؤس ہی ہے، اسلام آباد صوبہ نہیں بن رہا ہے بلکہ ایک نئے گورننس ماڈل اختیار کرنے جا رہے ہیں، طارق فضل چوہدری

دارلحکومت میں بلدیاتی نظام کے بجائے نیا نظام متعارف کرانے کی تجویز زیر غور، 27 رکنی اسمبلی، وزیراعلیٰ یا میئر کا عہدہ تخلیق کیا جائے گا، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی حکومت نے اکتوبر میں قومی اسمبلی وسینیٹ میں نئے صوبوں پر بحث کرانے کا اعلان کر دیا۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 35)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف ٹریڈ فیسلیٹیشن بورڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعظم یوتھ پروگرام اور سمیڈا میں معاہدہ طے

ایس ایم ای سیکٹر کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم، ہارون اختر

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا) اور وزیراعظم یوتھ پروگرام (PMYP) کے درمیان مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے، جس کا مقصد پاکستان بھر میں مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (MSMEs) اور کاروبار شروع کرنے کے خواہشمند (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 44)

پاکستان کی حوثی حملوں کی مذمت سعودی عرب کی حمایت کا اعلان

حملے سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی ہیں، ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر

پاکستان یاسین ملک، مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر عالمی فورمز پر بات کرتا رہے گا، ہفتہ وار نیوز بریفنگ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان نے دوٹوک الفاظ میں سعودی عرب پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے سعودی عرب کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے ہفتہ وار نیوز بریفنگ میں بتایا کہ مکہ معاہدہ خطے کی سلامتی کو ڈیٹرنس کے ذریعے یقینی بنانے والا دفاعی اتحاد ہے، پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب پر مشتمل مکہ معاہدے کے تحت مشاورت جاری ہے، مکہ معاہدہ بعد میں یکساں سوچ رکھنے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 34)

سندھ اسمبلی میں پیٹرولیم لیوی کیخلاف قرارداد منظور

غیر ضروری لیویز ختم کی جائیں اور عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے، مطالبہ

کراچی (صباح نیوز) سندھ اسمبلی میں پیٹرولیم لیوی سے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور ہوگئی۔ سیکریٹری سندھ اسمبلی نے پیٹرولیم لیوی سے متعلق وزارت پیٹرولیم کو مراسلہ جاری کردیا، مراسلے میں اسمبلی نے وفاقی حکومت سے پیٹرولیم لیوی سمیت دیگر مدات میں وصولیاں فوری بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق کی جانب سے پیٹرولیم لیوی سے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور کرلی گئی، قرارداد کے مطابق (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 36)

لاہور ہائیکورٹ، پی ٹی آئی کارکن فلک جاوید کی بازیابی کی درخواست مسترد

لاہور (آئی این پی) لاہور ہائیکورٹ میں پی ٹی آئی سوشل میڈیا ایکٹوسٹ فلک جاوید کی بازیابی کیلئے دائر درخواست کو (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 37)

صحت کے شعبے کی ڈیجیٹائزیشن پر کام جاری ہے: مصطفیٰ کمال

چینی کمپنیوں کے ساتھ اربوں ڈالرز کے ایم او یو طے پائے ہیں

کراچی (آئی این پی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ صحت کے شعبے میں بیرونی سرمایہ کاری لا رہے ہیں، ایک سال میں بڑی سرمایہ کاری آئے گی۔ کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے کی ڈیجیٹائزیشن پر (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 38)

نئے انتخابات کی تیاریاں انتخابی افسران کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ

الیکشن کمیشن نے دو سال پہلے ہی انتخابی سرگرمیوں کی تیاری شروع کردی، صوبائی الیکشن کمشنرز کو مراسلہ ارسال

افسران و اہلکاروں کا ریکارڈ مرتب کیا جائے، تمام ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کو ڈیٹا بینک کی تکمیل کیلئے 10 روز کا وقت

اسلام آباد (صباح نیوز) الیکشن کمیشن نے نئے انتخابات کی تیاریاں شروع کردیں الیکشن کمیشن نے دو سال پہلے ہی انتخابی سرگرمیوں کی تیاری شروع کردی۔ سرکاری مراسلے کے مطابق الیکشن کمیشن کا ملک بھر میں انتخابی افسران کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 39)

قائداعظم کے اصولوں کی رہنمائی میں چیلنجز کا مقابلہ کر سکتے، صدر زرداری

بابائے قوم کو 78 ویں برسی پر شاندار انداز میں خراج عقیدت پیش

اسلام آباد (اے پی پی): صدر مملکت آصف علی زرداری نے قائداعظم محمد علی جناح کو شاندار انداز میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائداعظم محمد علی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 40)

قائداعظمؒ کے اصولوں سے وابستگی قوم کیلئے مشعلِ راہ، اسپیکر ایاز صادق

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناحؒ کے 78 ویں یومِ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 41)

چیف الیکشن کمشنر کی زیر صدارت اجلاس کا انعقاد

ڈیٹا سنٹر، لیگل کیس مینجمنٹ سسٹم اور مانیٹرنگ سسٹم پر بریفنگ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن میں چیف الیکشن کمشنر جناب سکندر سلطان راجہ کی زیر صدارت الیکشن کمیشن کا اجلاس ہے۔ جس میں الیکشن کمیشن کے سینئر (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 43)

قائداعظمؒ کی زندگی جمہوری اقدار کی عملی مثال تھی، یوسف گیلانی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے بانیٔ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 42)

چیئرپرسن بی آئی ایس پی سے گیٹس فاؤنڈیشن کے وفد کی ملاقات

ڈیجیٹل و مالیاتی خواندگی، زچہ و بچہ کی صحت و ویکسینیشن، سکل ڈویلپمنٹ اور شکایات ازالے کے نظام سے متعلق اقدامات پر تبادلہ خیال

ڈیجیٹل والٹ اقدام کے تحت 97 لاکھ خواتین کو مفت سمز جاری؛ 42 لاکھ نشوونما پروگرام سے مستفید ہو چکے: سینیٹر روبینہ خالد

اسلام آباد، چیئرپرسن بی آئی ایس پی روبینہ خالد سے گیٹس فاؤنڈیشن کا اعلیٰ سطحی وفد ملاقات کر رہا ہے

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) گیٹس فاؤنڈیشن کے اعلیٰ سطحی وفد نے آج بی آئی ایس پی ہیڈکوارٹرز میں چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد سے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت جینڈر ایکویلٹی ڈویژن کی صدر ڈاکٹر انیتا زیدی اور گلوبل پالیسی اینڈ ایڈووکیسی ڈویژن کی صدر کالپنا کوچر نے کی۔ ملاقات میں خواتین بینیفشریز اور ان کے خاندانوں کے لیے سماجی تحفظ کے اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے باہمی تعاون کے مختلف شعبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 49)

اسلام آباد ہائیکورٹ، ایڈووکیٹ جنرل کے پی کی استدعا مسترد

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی ٹی آئی کے 27 ستمبر احتجاج کیس میں ایڈووکیٹ جنرل کے پی کی دلائل کیلئے دو دن کی مہلت کی استدعا مسترد کردی، آج (جمعہ کو) پھر آئی جیز، سیکرٹریز سمیت تمام (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 50)

امریکی پابندیوں کا توڑ، ایران کی چین کیساتھ بارٹر تجارت شروع

چین یکطرفہ پابندیوں کی مخالفت کرتا ہے، ترجمان چینی وزارت خارجہ کا موقف

تہران، بیجنگ (آئی این پی) ایران امریکی پابندیوں سے بچنے اور عالمی بینکاری نظام سے گریز کیلئے چین کے ساتھ بارٹر تجارت کرنے لگا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے 2 اعلیٰ ایرانی ذرائع سمیت تجارت سے باخبر افراد نے بتایا کہ ایران امریکی پابندیوں سے بچتے ہوئے اپنے تیل کی فروخت جاری رکھنے اور چین سے اربوں ڈالر مالیت کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 52)

سعودی عرب کا تحفظ اور سلامتی امت مسلمہ کی ذمے داری: فضل الرحمن

اسلام آباد (آئی این پی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ سعودی عرب کا تحفظ اور سلامتی امت مسلمہ کی ذمے داری ہے اور اس (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 51)

ایران اب مشرقِ وسطیٰ کا غنڈہ نہیں رہا، صدر ٹرمپ

جنگ جیت چکے، جوہری تنصیبات پر امریکی فوجی حملوں کے بعد ایران بکھر رہا ہے

واشنگٹن، ڈیووس (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جنگ جیتنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی فوجی حملوں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 53)

اوسلو، وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کے ہمراہ ناروے کی وزیر خارجہ و دیگر کا گروپ فوٹو

اسلام آباد لانگ مارچ جماعت اسلامی کی قیادت منصورہ طلب

امیر حافظ نعیم الرحمن کا کل گجرانوالہ جلسہ میں تاریخ دینے کا اعلان

لاہور (سٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کل (جمعہ) گوجرانوالہ جلسہ میں اسلام آباد لانگ مارچ کی تاریخ دینے کا اعلان کیا ہے اور اس ضمن میں اہم اور ہنگامی مشاورت کے لیے جماعت اسلامی کی پورے ملک سے قیادت کو منصورہ میں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 45)

لاہور، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن دھرنا کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

حافظ نعیم الرحمن کا فضل الرحمن، سہیل آفریدی سے رابطہ

سربراہ جے یو آئی نے پٹرولیم لیوی کیخلاف جدوجہد کی حمایت کردی

وفاقی حکومت پٹرولیم لیوی پر عوام کو ریلیف دے، وزیراعلیٰ کے پی

لاہور (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا ہے۔ گفتگو کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور خصوصاً پٹرولیم لیوی میں اضافے کے خلاف عوامی تحفظات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ امیر جماعت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر

خطہ میں کشیدگی، پاکستان سے مشرق وسطیٰ کا فضائی آپریشن متاثر

لاہور، کراچی، اسلام آباد سے کئی پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں، ایئرپورٹ حکام

لاہور (آئی این پی) ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی میں اضافے کے باعث پاکستان سے مشرق وسطیٰ کا فضائی آپریشن متاثر ہوا ہے۔ ایران اور امریکا میں جاری کشیدگی میں اضافہ ہوگیا ہے، جس نے دیگر ممالک کی طرح پاکستان سے مشرقِ وسطیٰ کا فضائی آپریشن بھی متاثر ہوا ہے اور کئی پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں۔ ایئرپورٹ حکام کے ذرائع سے ملنے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 47)

اسلام آباد، نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

انگلینڈ میں پاکستانی کرکٹ ٹیم کی مایوس کن کارکردگی!

مستقبل کی منصوبہ بندی کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے

اظہار خیال

احسن انصاری

پاکستانی کرکٹ ٹیم اس وقت اپنی تاریخ کے ایک نہایت مشکل مرحلے سے گزر رہی ہے۔ انگلینڈ کے دورے پر مسلسل ناقص کارکردگی نے نہ صرف شائقینِ کرکٹ کو مایوس کیا ہے بلکہ قومی ٹیم کے مستقبل کے بارے میں بھی کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ابتدائی دو ٹیسٹ میچوں میں شکست اور تیسرے میچ میں بھی کمزور کھیل نے یہ واضح کر دیا ہے کہ پاکستان کرکٹ کو فوری اور سنجیدہ اصلاحات کی ضرورت ہے ٹیسٹ کرکٹ کو کھیل کا سب سے مشکل اور معیاری فارمیٹ سمجھا جاتا ہے۔ اس میں صرف صلاحیت کافی نہیں ہوتی بلکہ تکنیکی مہارت، ذہنی مضبوطی، نظم و ضبط اور طویل منصوبہ بندی بھی ضروری ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے انگلینڈ کے موجودہ دورے میں پاکستانی ٹیم ان تمام شعبوں میں کمزور دکھائی دی۔ بیٹنگ لائن مسلسل ناکام رہی، باؤلرز دباؤ برقرار رکھنے میں کامیاب نہ ہو سکے جبکہ فیلڈنگ میں بھی ایسی غلطیاں دیکھنے میں آئیں جو بین الاقوامی سطح کی ٹیم کے شایانِ شان نہیں تھیں۔

پہلے ٹیسٹ میچ میں پاکستان کو بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بلے باز انگلش باؤلرز کے سامنے بے بس دکھائی دیے اور کوئی بھی بڑی اننگز کھیلنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ باؤلنگ اٹیک بھی میزبان ٹیم کے بلے بازوں کو مشکلات میں ڈالنے میں ناکام رہا۔ دوسرے ٹیسٹ میچ میں شائقین کو بہتری کی امید تھی، لیکن نتائج پہلے سے مختلف نہ رہے۔ اہم مواقع پر وکٹیں نہ مل سکیں اور بیٹنگ لائن ایک مرتبہ پھر دباؤ برداشت نہ کر سکی۔

ان شکستوں کے بعد ٹیم انتظامیہ اور پاکستان کرکٹ بورڈ کی پالیسیوں پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران کپتانوں، کوچز اور سلیکشن کمیٹیوں میں بار بار تبدیلیاں کی گئیں۔ کسی بھی ٹیم کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 48)

راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری
الیکشن میں شاندار کامیابی پر

UNITED WE STAND

ہم میاں پرویز اسلم (گروپ لیڈر) سہیل الطاف، اور منتخب ہونے والے تمام ساتھیوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔
اور امید کرتے ہیں کہ میاں پرویز اسلم گروپ تاجر برادری کی بے لوث خدمت کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

منجانب
معروف تاجر رہنما
امتیاز احمد عباسی
عبداللہ ممتاز عباسی
ممتاز احمد عباسی

شہرنامہ
NEWS DIGITAL
شہر کی باتیں
شہرنامہ کے ساتھ
عوام کی حقیقی آواز
جس میں ہوگی ہر شہر کی کہانی،
شہر اقتدار سے لے کر چوک چوراہے تک،
خیبر سے کراچی، کشمیر، مکران اور
گلگت بلتستان تک۔
سوالات آپ کے جواب ہمارے
شفاف، بے باک اور ذمہ دارانہ گفتگو
امیدیں، خواب، مشکلات، مسائل
عوام کے مسائل اور ان کا حل
راجہ جاوید اختر
کے ساتھ
امیدیں، خواب، مشکلات، مسائل اور عوامی آواز — ہر موضوع پر ہوگی بات۔
کراچی
کشمیر
مکران
گلگت بلتستان
شہرنامہ کی آواز، آپ کا پلیٹ فارم، آپ کا پروگرام
دیکھیے ہر ہفتہ
اتوار
رات 8:00 بجے
شہر سے شہری تک، آزادانہ صحافت کا خوبصورت انداز — شہرنامہ
www.sheharnamanews.com / SheharnamaNews

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا
رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو، بحریہ انکلیو اسلام آباد

ایڈیٹوریل

ترقی کیلئے صنعتوں کی تیز تر افزائش اور نئی صنعتوں کا قیام ناگزیر!

وزیراعظم شہباز شریف نے ملک کے ممتاز صنعت کاروں اور کاروباری شخصیات کے وفد سے ملاقات میں برآمد کنندگان کے لئے سُپر ٹیکس سے استثنیٰ میں توسیع کے معاملے کا جائزہ لینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ برآمدات پر مبنی معاشی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کاروبار کو آسان بنانے کے لئے موثر اقدامات کر رہے ہیں، توانائی کی لاگت میں کمی بھی اہم ترجیحات میں شامل ہیں۔ برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کے فروغ کے لئے کاروباری برادری کی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ حکومت نہ صرف توانائی کی لاگت میں کمی سے متعلق اقدامات کر رہی ہے بلکہ صنعتی ضروریات کے مطابق افرادی قوت کی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ صنعتوں کو مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق نوجوان ہُنر مند فراہم کیے جاسکیں۔ وفد کو بتایا گیا کہ ملک کی بندرگاہوں کے چارجز میں کمی لائی گئی ہے جبکہ بندرگاہوں کی آپریشنل استعداد بھی بہتر بنائی جا چکی ہے۔ اِسی طرح پاکستان ریلوے کی اَپ گریڈیشن سے ریلوے کا انفراسٹرکچر بہتر ہوگا جس سے تجارتی سامان کی ترسیل مزید تیز ہو سکے گی۔ اجلاس میں شریک کاروباری شخصیات اور صنعت کاروں نے ملک میں میکرو اکنامک استحکام کو سراہتے ہوئے حکومت کی معاشی اصلاحات اور پالیسی اقدامات پر اعتماد کا اظہار کیا۔ کاروباری رہنماؤں نے وزیراعظم، نائب وزیراعظم اور چیف آف ڈیفنس فورسز کی قیادت میں خطے میں اَمن کے لئے پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا۔

کاروبار کو آسان بنانے کا عزم، توانائی کی لاگت میں کمی، بندرگاہوں کے چارجز میں بہتری، اور پاکستان ریلوے کے انفراسٹرکچر کی اَپ گریڈیشن جیسے جو اقدامات کیے جا رہے ہیں وہ یقینا حوصلہ افزاء ہیں۔ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کے ون ونڈو آپریشن اور آئی ٹی برآمدات میں ہونے والے اضافے سے متعلق حکومتی دعوے بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتے ہیں تاہم اِس میں دو آراء نہیں کہ جب تک ملک میں پیداواری لاگت بالخصوص بجلی کی قیمتوں کو کم نہیں کیا جاتا، تب تک صنعتی ترقی اور برآمدات میں پائیدار اضافے کا خواب شاید کبھی شرمندہ تعبیر نہ ہو پائے۔ پاکستان اِس وقت جس سنگین معاشی چیلنج سے گزر رہا ہے، اُس کی بنیادی وجہ استعداد کے مقابلے میں برآمدات کا کم ہونا پیداواری لاگت کے حد سے بڑھ جانے کے باعث ہی ہے۔ صنعتی پیداوار اور کاروباری سرگرمیوں کا براہِ راست تعلق توانائی کی قیمتوں سے ہوتا ہے۔ اِس وقت صنعتوں کے لئے بجلی کی قیمتیں خطے کے دیگر ممالک مثلاً بھارت، بنگلہ دیش اور ویتنام کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہیں جس کی وجہ سے بین الاقوامی مارکیٹ میں پاکستانی مصنوعات کی مقابلہ کرنے کی صلاحیت کم ہو چکی ہے۔ توانائی کے شعبے کا سب سے بڑا المیہ اور ناسور انڈیپینڈنٹ پاور پروڈیوسرز (آئی پی پیز) کے ساتھ کیے گئے معاہدے اور اُن کی "کپیسٹی پیمنٹس" ہیں۔ دو روز قبل سامنے آنے والی خبروں کے مطابق گزشتہ گیارہ ماہ کے دوران آئی پی پیز کو 29 کھرب روپے سے زائد کی بھاری رقم ادا کی گئی، یہ وہ بوجھ ہے جو بلاواسطہ پاکستان کے عام صارفین اور صنعتوں کو اٹھانا پڑتا ہے، بجلی استعمال ہو یا نہ ہو اِس کی قیمت آئی پی پیز کے کپیسٹی چارجز کی مد میں دینا ہی پڑتی ہے جس کے نتیجے میں صنعتی خام مال اور پیداواری لاگت بہت بڑھ چکی ہے۔

حکومت کو یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ مسائل کا واحد اور پائیدار حل صنعتوں کی تیز تر افزائش اور نئی صنعتوں کے قیام ہی میں ہے کیونکہ یہی معاشی شرح نمو کا اہم ترین ستون ہے، ملک میں صنعت کاری ہوگی، نئی فیکٹریاں لگیں گی اور پرانی صنعتیں پوری صلاحیت پر کام کریں گی، تو نہ صرف روزگار کے لاکھوں مواقع پیدا ہوں گے بلکہ ٹیکس ریونیو میں بھی اضافہ ہوگا اور ملکی سطح پر معاشی استحکام کو بھی ممکن بنایا جا سکے گا۔ کچھ عرصہ قبل حکومت اور متعلقہ اداروں کی طرف سے یہ تجویز سامنے آئی تھی کہ ملک میں 40 ہزار میگا واٹ سے زائد بجلی پیدا کرنے کی استعداد کو مؤثر انداز میں استعمال میں لایا جائے۔ ایک تجویز کرپٹو مائننگ اور ڈیٹا سنٹرز کے لئے بجلی فراہم کرنے کی تھی تاکہ فالتو بجلی کو کارآمد بنا کر ریونیو حاصل کیا جا سکے اور عام صنعتی صارفین پر بوجھ کم ہو۔ اِس حوالے سے ریگولیٹری فریم ورک پر کام اگرچہ جاری ہے تاہم اِس عمل کو اُس تیزی سے مکمل نہیں کیا جا رہا ہے جس کی توقع تھی۔ حکومت کو استعمال سے زائد بجلی کو کرپٹو، ڈیٹا سنٹرز یا خصوصی صنعتی علاقوں کو فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ایسے نئے سیکٹر تلاش کرنا چاہئیں جہاں اضافی بجلی کو کھپایا جا سکے۔ جیسے جیسے بجلی سستی ہوگی پیداواری لاگت میں کمی آئے گی، پاور سیکٹر میں لائن لاسز کی روک تھام، بجلی چوری کا خاتمہ اور توانائی کے متبادل اور سستے ذرائع پر منتقل ہونا بھی ملک کی معیشت کے لئے ناگزیر ہے۔

نیا نقشہ اور بھارت تڑپ اٹھا!

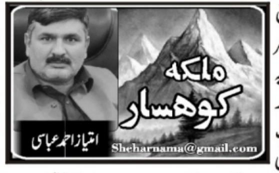

اقوام متحدہ نے اپنے جاری کردہ معیاری عالمی نقشے میں کشمیر کو متنازعہ علاقہ قرار دے دیا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے گذشتہ جمعہ کے روز ''نقشے درست کرو'' پر مبنی قرارداد منظور کی تھی جس کی بھارت سمیت 164 رکن ممالک نے حمایت کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کے معیاری نقشے Equal Earth کے حق میں بھارت نے بھی ووٹ دیا چنانچہ اقوام متحدہ کے اس معیاری عالمی نقشے نے بھارت کے اٹوٹ انگ والے بیانیہ کی قلعی کھول دی ہے۔ اقوام متحدہ کے اس نقشے میں کشمیر کو متنازعہ علاقہ قرار دے کر لائن آف کنٹرول کو نکتہ دار لکیر کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔ اس طرح کشمیر کی متنازعہ حیثیت اقوام عالم میں ایک بار پھر اجاگر ہوگئی ہے جبکہ بھارت نے اس عالمی نقشے کے حق میں ووٹ دے کر کشمیر پر اٹوٹ انگ والا بیانیہ اپنے ہی ہاتھوں دفن کر دیا۔ اس بھارتی ووٹ نے کشمیر کو اندرونی معاملہ قرار دینے سے متعلق بھارتی دعوے کی جڑیں بھی ہلا دی ہیں۔ دفتر خارجہ پاکستان نے اس سلسلہ میں جاری کی گئی یہ بھارتی وضاحت بھی مسترد کر دی کہ بھارت نے نقشے میں دکھائی گئی سرحدوں کی نہیں، ان کے جغرافیائی تناسب کی حمایت کی تھی۔ اس سلسلہ میں ترجمان دفتر خارجہ نے باور کرایا پاکستان کے لئے اقوام متحدہ کا جاری کردہ عالمی معیاری نقشہ ہی قابلِ قبول ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیر کی متنازعہ حیثیت اقوام متحدہ کی قرار دادوں سے ہی واضح ہے۔ یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جنرل اسمبلی میں صرف امریکہ نے اس عالمی نقشے کی مخالفت کی۔ اس نقشے میں اروناچل پردیش اور اکسائی چن کو بھارت اور چین کے باہمی سرحدی دعوؤں سے ہٹ کر الگ خطوں کے طور پر دکھایا گیا ہے جبکہ بھارت اروناچل پردیش کو بھارت کا حصہ اور اکسائی چن کو لداخ کا حصہ قرار دیتا ہے۔ اس طرح بھارت کو چین کے ساتھ اروناچل پردیش کے تنازعہ میں بھی مات کھانا پڑی ہے۔

یہ امر واقع ہے کہ کشمیر کا مسئلہ کسی حالیہ سیاسی تنازعہ کا پیدا کردہ نہیں بلکہ تقسیم ہند کے وقت سے اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود ایک دیرینہ تنازعہ ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی 1948ء اور 1949ء کی قراردادوں میں کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور استصواب رائے کے اصول کو تسلیم کیا گیا تھا۔ وقت گزرنے کے باوجود یہ قراردادیں قصہِ پارینہ نہیں ہوئیں بلکہ متنازعہ عالمی خطوں والے اقوام متحدہ کے ایجنڈے میں ہمہ وقت موجود رہی ہیں اور آج بھی مسئلہ کشمیر کے بین الاقوامی تناظر میں اپنی موجودگی کا احساس دلا رہی ہیں۔

اس کے برعکس بھارت نے اقوام متحدہ کی ان قراردادوں کی روح کے مطابق کشمیری عوام کو ان کا حق دینے کے بجائے مسلسل ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بالخصوص 5 اگست 2019ء کو بھارت کی مودی سرکار نے اپنے زیر تسلط جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر کے اسے اپنے وفاقی انتظامی ڈھانچے میں ضم کرنے کے اقدامات اٹھائے جنہیں دنیا بھر میں قبول نہیں کیا گیا اور کشمیری عوام ہر عالمی فورم کا دراوزہ کھٹکھٹاتے ہوئے بھارتی ظلم و جبر کے خلاف اور اپنی آزادی کے لئے آج بھی آواز اٹھا رہے ہیں جن کا پاکستان اپنے دیرینہ اصولی مؤقف کے تحت دامے، درمے، سخنے اور ہر سفارتی سطح پر ساتھ دے رہا ہے۔ بھارت نے اس اقدام کو اپنے داخلی معاملے کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی، مگر محض کسی یکطرفہ آئینی یا انتظامی اقدام سے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ متنازعہ مسئلے کی ہیئت تبدیل نہیں کی جاسکتی۔ کشمیری عوام آج بھی استصواب رائے کے حق کے لئے ہر عالمی اور علاقائی فورم پر آواز اٹھا رہے ہیں۔

بے شک پاکستان اور بھارت کے مابین کشیدگی کی بنیادی وجوہ میں مسئلہ کشمیر سرفہرست ہے۔ پاکستان نے ابتدا ہی سے کشمیر کو محض دو ملکوں کے مابین زمین کا تنازعہ نہیں بلکہ کشمیری عوام کے مستقبل اور حقِ خودارادیت کا مسئلہ قرار دیا ہے۔ اسی تناظر میں پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے اور عالمی برادری کی توجہ بھی اس امر کی جانب مبذول کراتا رہتا ہے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اسی وقت قائم ہوسکتا ہے جب یو این قراردادوں کے مطابق کشمیر کے مسئلے کا منصفانہ اور قابل قبول حل تلاش کیا جائے۔

اس تناظر میں بھارت اگر یہ سمجھتا ہے کہ کشمیر پر اس کا اٹوٹ انگ والا موقف درست ہے تو پھر اسے اقوام متحدہ کے زیر اہتمام آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے سے خوفزدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہونی چاہئے۔ کشمیری عوام کو اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنے دیا جائے تو عالمی برادری بھی اس دیرینہ تنازعہ کے ایک منصفانہ حل کی طرف بڑھ سکتی ہے۔

اس حوالے سے یہ امر بھی قابل غور ہے کہ ایک طرف بھارت اپنے ناجائز زیر تسلط کشمیر میں سیاسی اور انتظامی تبدیلیوں کے ذریعے زمینی حقائق تبدیل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور دوسری طرف عالمی فورمز پر کشمیر کے متنازعہ ہونے کی حقیقت سے نظریں چراتا ہے۔ دنیا کے لئے اس کا یہ تضاد ناقابل فہم ہے جبکہ عالمی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی پاسداری کا یہی تقاضا ہے کہ کسی ریاست کو یکطرفہ اقدامات کے ذریعے کسی متنازعہ خطے کی حتمی حیثیت تبدیل کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ اندریں حالات بھارت جب تک اقوام متحدہ کی قراردادوں کو تسلیم کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے سنجیدہ مذاکرات اور کشمیری عوام کی خواہشات کو ملحوظ خاطر رکھنے پر آمادہ نہیں ہوتا، جنوبی ایشیا کا امن مستقل خطرات کی زد میں رہے گا۔ پاک بھارت تعلقات میں معمول کی بحالی، تجارت، علاقائی تعاون اور پائیدار امن کی ہر کوشش بالآخر کشمیر کے بنیادی مسئلے سے جڑی ہوئی ہے۔ اسے نظر انداز کر کے محض وقتی یا جزوی مفاہمت دیرپا نتائج برآمد نہیں کر سکتی چنانچہ عالمی قیادتوں بالخصوص اقوام متحدہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی ہی قراردادوں پر مؤثر عملدرآمد کے لئے بھارت پر سفارتی دباؤ بڑھائے

سرمایہ کاری اور برآمدات: پائیدار ترقی کا راستہ

اظہار خیال

منظر نقوی

پاکستان میں کاروباری ضوابط کو آسان بنانے، مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے، صنعتی شعبے کو مضبوط کرنے اور ویلیو ایڈڈ برآمدات کو فروغ دینے کے لیے حکومتی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ قیصر احمد شیخ کا یہ کہنا حوصلہ افزا ہے کہ حکومت کاروباری ماحول بہتر بنانے اور ریگولیٹری طریقۂ کار کو سادہ کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ تاہم ان کوششوں کی حقیقی کامیابی کا انحصار اعلانات سے بڑھ کر ان کے مؤثر اور تیز رفتار نفاذ پر ہوگا۔ بزنس فسلیٹیشن سینٹر کا قیام اور امریکی ماہرین سمیت غیر ملکی ماہرین کی معاونت سے ریگولیٹری نظام کو بہتر بنانے کی کوشش مثبت پیش رفت ہے۔ پاکستان میں طویل عرصے سے سرمایہ کاروں کو پیچیدہ قوانین، مختلف اداروں سے منظوری، غیر ضروری دستاویزی کارروائی، طویل انتظار اور پالیسیوں میں غیر یقینی صورتحال کا سامنا رہا ہے۔ ملکی ہو یا غیر ملکی، کوئی بھی سرمایہ کار ایسے ماحول میں طویل مدتی سرمایہ لگانے سے ہچکچاتا ہے جہاں قواعد واضح نہ ہوں اور فیصلوں میں غیر معمولی تاخیر ہو۔ وفاقی وزیر کا یہ اعتراف بھی اہم ہے کہ پاکستان کاروباری ضوابط آسان بنانے میں دوسرے ممالک سے پیچھے رہ گیا۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ متعلقہ وفاقی، صوبائی اور دیگر اداروں کے درمیان مشاورت کو جلد عملی اصلاحات میں تبدیل کیا جائے۔ حقیقی ون ونڈو آپریشن ایسا ہونا چاہیے جہاں سرمایہ کار کو ایک ہی اجازت یا این او سی کے لیے مختلف دفاتر کے بار بار چکر نہ لگانے پڑیں۔ اس حوالے سے جنوب مشرقی ایشیا کی کامیاب معیشتوں کا تجربہ پاکستان کے لیے قابلِ تقلید ہے۔ ان ممالک نے محض غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل نہیں کی بلکہ اسے صنعت، ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ اور ویلیو ایڈڈ برآمدات میں تبدیل کیا۔ پاکستان کو بھی خام مال اور کم قدر مصنوعات کی برآمد سے آگے بڑھ کر ایسی مصنوعات تیار کرنا ہوں گی جن کی عالمی منڈی میں زیادہ قدر اور طلب ہو۔ مشینری پر ڈیوٹی فری یا زیرو ریٹنگ جیسی سہولتیں، جہاں قابلِ اطلاق ہوں، ملکی صنعتوں کی پیداواری صلاحیت اور مسابقت بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔ لیکن ایسی مراعات کو سرمایہ کاری، روزگار، ٹیکنالوجی کی منتقلی، درآمدی متبادل اور برآمدات میں اضافے جیسے واضح اہداف سے منسلک ہونا چاہیے۔ مراعات کا مقصد غیر مؤثر صنعتوں کو مستقل تحفظ فراہم کرنا نہیں بلکہ انہیں عالمی منڈی میں مقابلے کے قابل بنانا ہونا چاہیے۔ پاکستان کے اقتصادی زونز بھی اس حکمت عملی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ملک کے پاس بڑی مقامی منڈی، نوجوان افرادی قوت، وسیع زرعی و معدنی وسائل اور چین، وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے درمیان اہم جغرافیائی محل وقوع موجود ہے۔ خصوصاً بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو سرمایہ کاری کے لیے راغب کرنے کی بڑی گنجائش ہے۔ تاہم سرمایہ کار صرف ٹیکس مراعات نہیں دیکھتا؛ اسے قابلِ اعتماد توانائی، بنیادی ڈھانچہ، پالیسیوں کا تسلسل، معاہدوں کا تحفظ اور منافع کی قانونی منتقلی کا شفاف نظام بھی درکار ہوتا ہے۔ پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری اور اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر کا تقریباً 18 ارب ڈالر تک پہنچنا یقیناً حوصلہ افزا ہے۔ مگر معاشی استحکام کو منزل نہیں بلکہ پائیدار ترقی کی بنیاد سمجھنا ہوگا۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب سرمایہ کاری نئی صنعتوں، روزگار، برآمدات اور پیداواری صلاحیت میں اضافے کی صورت میں سامنے آئے گی۔ دوسری جانب ایران اور امریکا کے درمیان جاری محاذ آرائی پاکستان کے لیے ایک نئی معاشی آزمائش بن سکتی ہے۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ پاکستان کے درآمدی بل، مہنگائی، بجلی و ایندھن کی لاگت، صنعتی پیداوار اور زرمبادلہ کے ذخائر پر براہِ راست دباؤ ڈال سکتا ہے۔ ایک توانائی درآمد کرنے والے ملک کی حیثیت سے پاکستان مشرق وسطیٰ میں طویل عدم استحکام کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ اسی لیے پاکستان کی جانب سے سفارت کاری اور مذاکرات کی حمایت قومی معاشی مفاد سے بھی جڑی ہوئی ہے۔ ایران اور امریکا دونوں کے ساتھ پاکستان کے تعلقات اسے کشیدگی کم کرنے کی کوششوں میں مثبت کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ ماضی میں امریکا اور چین کے درمیان روابط قائم کرانے میں پاکستان کا تاریخی کردار اس بات کا ثبوت ہے کہ سنجیدہ اور متوازن سفارت کاری بڑے نتائج پیدا کرسکتی ہے۔ اس سلسلے میں حکومتی اور عسکری قیادت کی سفارتی کوششوں میں ہم آہنگی بھی اہم ہے۔ بالآخر پاکستان کی معاشی تقدیر کا فیصلہ اندرونِ ملک ہونے والی اصلاحات ہی کریں گی۔ سرمایہ کاری کے دعوؤں سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ کاروباری طبقہ ان اصلاحات کو رجسٹریشن، ٹیکس، کسٹمز، صنعتی زونز اور سرکاری منظوریوں کے ہر مرحلے پر محسوس کرے۔ پاکستان کو صرف سرمایہ کاری نہیں بلکہ ایسی پیداواری سرمایہ کاری درکار ہے جو صنعتیں قائم کرے، ٹیکنالوجی منتقل کرے، روزگار پیدا کرے اور ویلیو ایڈڈ برآمدات میں اضافہ کرے۔ حکومت نے سمت درست متعین کی ہے؛ اب اصل امتحان پالیسیوں کے تسلسل، شفافیت اور مؤثر عملدرآمد کا ہے۔ یہی اقدامات پاکستان کو بار بار پیدا ہونے والے معاشی بحرانوں سے نکال کر پائیدار اور برآمدات پر مبنی ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔

افغان طالبان کیخلاف عالمی عدالت انصاف میں مقدمہ

اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشنز نے افغان طالبان کیخلاف عالمی عدالت انصاف میں مقدمے کا مسودہ تیار کر لیا۔ افغان طالبان کو خواتین کے حقوق کے کنونشن 2003 کی سنگین خلاف ورزیوں پر کٹہرے میں لایا جائے گا۔ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشنز کی صدر بنائیفر نوروجی کے مطابق اگست 2021 میں اتحادی افواج کے انخلا کے بعد سے طالبان اب تک خواتین کیخلاف 100 سے زائد غیر قانونی احکامات جاری کر چکے ہیں۔ افغان خواتین پر محرم کے بغیر باہر نکلنے، نوکری کرنے اور چھٹی جماعت سے آگے تعلیم حاصل کرنے پر سخت پابندی ہے۔ اقوام متحدہ اور یورپی پارلیمنٹ افغانستان کی اس سنگین صورتحال کو باقاعدہ صنفی امتیاز قرار دے چکے ہیں۔ آسٹریلیا، کینیڈا، جرمنی اور نیدر لینڈز کے ستمبر 2024 کے قانونی نوٹس کے بعد یہ کیس افغان طالبان پر دباؤ ڈالنے کا اہم ذریعہ ہوگا۔ اقوام متحدہ کی قانونی چارہ جوئی اور مستقل عالمی دباؤ، افغان خواتین کے حقوق کی بحالی اور ظالمانہ پابندیوں کے خاتمے کا فیصلہ کن ہتھیار ہیں۔ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشنز کی صدر بنائیفر نوروجی نے آسٹریلوی تھنک ٹینک دی سٹریٹجسٹ میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں بتایا کہ طالبان حکومت کے اقدامات کو خواتین کے خلاف امتیازی پالیسیوں کی ایک منظم شکل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق اگست 2021 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد طالبان انتظامیہ خواتین اور لڑکیوں سے متعلق 100 سے زائد ایسے احکامات جاری کر چکی ہے جن پر عالمی سطح پر شدید تنقید کی گئی۔ مجوزہ قانونی کیس میں مؤقف اختیار کیا جائے گا کہ طالبان نے خواتین کے حقوق سے متعلق بین الاقوامی کنونشن کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی سنگین خلاف ورزیاں کی ہیں۔ افغانستان میں خواتین کو محرم کے بغیر سفر، روزگار اور چھٹی جماعت سے آگے تعلیم حاصل کرنے سمیت متعدد بنیادی حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ اور یورپی پارلیمنٹ کے متعدد اراکین افغانستان میں خواتین کی صورتحال کو "صنفی امتیاز" قرار دے چکے ہیں، جس کے باعث طالبان حکومت پر بین الاقوامی دباؤ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ عالمی مبصرین کے مطابق افغانستان میں نافذ سخت پابندیوں نے خصوصاً خواتین اور لڑکیوں کی زندگی کو شدید متاثر کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر معاملہ عالمی عدالت تک پہنچتا ہے تو اس سے نہ صرف خواتین کے حقوق کے حوالے سے بین الاقوامی توجہ مزید بڑھے گی بلکہ طالبان حکومت کی عالمی سطح پر ساکھ بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ انسانی حقوق پر اقوام متحدہ کے ماہرین نے عالمی برادری سے کہا ہے کہ وہ افغانستان کے طالبان حکمرانوں کی جانب سے انسانی حقوق کی پامالیوں اور بالخصوص خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تفریق، اخراج اور انسانی وقار کی توہین پر مبنی منظم پالیسیوں کو نظر انداز نہ کرے۔ افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں افغانستان کے لوگوں کو اپنے حقوق اور آزادیوں پر ہولناک اور شدید حملوں کا سامنا رہا۔ قانونی جواز اور معاشرے کے تمام طبقات کی نمائندگی سے محروم طالبان حکومت نے ہر طرح کی مخالفت کو کچلا، سول سوسائٹی اور میڈیا کو دبایا اور قانون، انصاف، عدم امتیاز اور مساوات کے اصولوں کی کھلی پامالی کا ارتکاب کیا۔ یہ صورتحال متواتر بگڑ رہی ہے اور اسے روکنے کیلئے عالمی برادری کی جانب سے فوری طور پر مضبوط اقدامات درکار ہیں۔ گزشتہ سال طالبان نے صنفی بنیادوں پر منظم جبر میں مزید شدت لاتے ہوئے امتیازی احکامات اور طریقہ ہائے کار نافذ کیے اور ان پر سخت اور متشدد انداز میں عملدرآمد کروایا۔ برسر اقتدار آنے کے بعد حکام نے 80 سے زیادہ ایسے احکامات اور بیانات جاری کیے جن کا مقصد خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کو نشانہ بنانا اور انہیں محدود کرنا تھا۔ طالبان خواتین اور لڑکیوں کو دانستہ طور پر محکوم رکھنے کی وسیع اور منظم کوشش کر رہے ہیں جو انسانیت کے خلاف جرم اور صنفی بنیاد پر ظلم کے مترادف ہے۔ یہ صورتحال اس قدر سنگین ہے کہ افغان شہریوں اور بالخصوص خواتین کی جانب سے اسے صنفی عصبیت قرار دیا گیا ہے۔ اس کے باوجود طالبان حکام کا اصرار ہے کہ خواتین اور لڑکیوں کی صورتحال ملک کا اندرونی معاملہ ہے۔ طالبان بہت سے طبقات کے انسانی حقوق کو پامال کر رہے ہیں۔ ان میں مذہبی و نسلی اقلیتیں، بچے اور نوجوان، معذور افراد، ہم جنس پرست، دوجنسی رجحانات کے حامل، ٹرانس جینڈر اور متنوع جنسی خصوصیات رکھنے والے دیگر لوگ خاص طور پر نمایاں ہیں۔ ان کے علاوہ انسانی حقوق کے محافظوں، طبی کارکنوں، اساتذہ، صحافیوں، ججوں، قانون دانوں، وکلا، فنکاروں، ثقافتی حقوق کے لیے کام کرنے والوں، سابق حکومت کے عہدیداروں اور دیگر کو بھی ظلم و جبر کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ان لوگوں کے خلاف روا رکھے جانے والے سلوک میں ناجائز گرفتاریاں اور قید، غیر قانونی ہلاکتیں، جبری گمشدگی کے مترادف اقدامات، جنسی جرائم، تشدد اور بدسلوکی شامل ہے۔ اگرچہ ملک میں واپس آنے والے پناہ گزینوں کو مدد دینے کی کوششیں قابل ستائش ہیں لیکن قدرتی آفات سمیت کئی وجوہات کی بنا پر اندرون ملک بے گھر ہونے والے لوگوں کی صورتحال قابل تشویش ہے۔ ملکی حکام ان لوگوں کو غیر رسمی آبادیاں خالی کرنے پر مجبور کر رہے ہیں۔

یہ حقوق انسانی امداد سے بڑھ کر ایسے اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں جن سے ملکی حکمران فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ انسانی امداد اور افغانوں کو دی جانے والی کسی اور طرح کی مدد کو روکنا درست نہیں ہوگا۔

گزشتہ سال طالبان نے صنفی بنیادوں پر منظم جبر میں مزید شدت لاتے ہوئے امتیازی احکامات اور طریقہ ہائے کار نافذ کیے اور ان پر سخت اور متشدد انداز میں عملدرآمد کروایا۔ برسر اقتدار آنے کے بعد حکام نے 80 سے زیادہ ایسے احکامات اور بیانات جاری کیے جن کا مقصد خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کو نشانہ بنانا اور انہیں محدود کرنا تھا۔ طالبان خواتین اور لڑکیوں کو دانستہ طور پر محکوم رکھنے کی وسیع اور منظم کوشش کر رہے ہیں جو انسانیت کے خلاف جرم اور صنفی بنیاد پر ظلم کے مترادف ہے۔ یہ صورتحال اس قدر سنگین ہے کہ افغان شہریوں اور بالخصوص خواتین کی جانب سے اسے صنفی عصبیت قرار دیا گیا ہے۔ اس کے باوجود طالبان حکام کا اصرار ہے کہ خواتین اور لڑکیوں کی صورتحال ملک کا اندرونی معاملہ ہے۔ طالبان بہت سے طبقات کے انسانی حقوق کو پامال کر رہے ہیں۔ ان میں مذہبی و نسلی اقلیتیں، بچے اور نوجوان، معذور افراد، ہم جنس پرست، دوجنسی رجحانات کے حامل، ٹرانس جینڈر اور متنوع جنسی خصوصیات رکھنے والے دیگر لوگ خاص طور پر نمایاں ہیں۔ ان کے علاوہ انسانی حقوق کے محافظوں، طبی کارکنوں، اساتذہ، صحافیوں، ججوں، قانون دانوں، وکلا، فنکاروں، ثقافتی حقوق کے لیے کام کرنے والوں، سابق حکومت کے عہدیداروں اور دیگر کو بھی ظلم و جبر کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ان لوگوں کے خلاف روا رکھے جانے والے سلوک میں ناجائز گرفتاریاں اور قید، غیر قانونی ہلاکتیں، جبری گمشدگی کے مترادف اقدامات، جنسی جرائم، تشدد اور بدسلوکی شامل ہے۔ اگرچہ ملک میں واپس آنے والے پناہ گزینوں کو مدد دینے کی کوششیں قابل ستائش ہیں لیکن قدرتی آفات سمیت کئی وجوہات کی بنا پر اندرون ملک بے گھر ہونے والے لوگوں کی صورتحال قابل تشویش ہے۔ ملکی حکام ان لوگوں کو غیر رسمی آبادیاں خالی کرنے پر مجبور کر رہے ہیں۔

یہ حقوق انسانی امداد سے بڑھ کر ایسے اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں جن سے ملکی حکمران فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ انسانی امداد اور افغانوں کو دی جانے والی کسی اور طرح کی مدد کو روکنا درست نہیں ہوگا۔

فن و ثقافت

شوبز کے کئی مرد ساتھی اداکاروں نے دھوکا دیا، سعدیہ امام

کراچی (شوبز ڈیسک) پاکستان کی معروف اداکارہ اور میزبان سعدیہ امام نے شوبز انڈسٹری میں اپنے ابتدائی دور کے تلخ تجربات کا ذکر کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ انہیں اپنے ہی قریبی مرد ساتھی اداکاروں کی جانب سے کئی مرتبہ دھوکے اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ سعدیہ امام نے حال ہی میں ندا یاسر کے مارننگ شو 'گڈ مارننگ پاکستان' میں شرکت کی جہاں انہوں نے اپنے کیریئر اور شوبز میں بننے والی دوستیوں کے حوالے سے کھل کر گفتگو کی۔ سعدیہ امام نے بتایا کہ جب انہوں نے انڈسٹری میں قدم رکھا تو خواتین فنکاروں کی تعداد بہت کم تھی۔ یا تو ان سے بہت سینئر اداکارائیں کام کر رہی تھیں یا پھر جونیئر فنکارائیں، اس لیے ان کے حلقے میں زیادہ تر مرد ساتھی ہی شامل تھے۔ اداکارہ کے مطابق وقت گزرنے کے ساتھ انہیں احساس ہوا کہ جن لوگوں کو وہ اپنا قریبی دوست سمجھتی تھیں، انہی میں سے بعض نے ان کے کیریئر کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ کئی مواقع پر انہیں اپنے ساتھیوں کی ایسی گفتگو سننے کو ملی جس میں پروڈیوسرز یا دیگر افراد سے کہا جاتا تھا کہ سعدیہ امام کو کاسٹ نہ کیا جائے۔ سعدیہ امام کے مطابق ان کے بعض ساتھیوں کو شکایت تھی کہ وہ 'پارٹی گرل' نہیں تھیں اور شوٹنگ کے دوران ان کے ساتھ تفریح یا پارٹیوں میں شریک نہیں ہوتی تھیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بیرون ملک ڈراموں کی شوٹنگ کے دوران بھی اسی وجہ سے انہیں بعض منصوبوں سے الگ کرنے یا مرکزی کردار کے بجائے سیکنڈ لیڈ دینے کی کوشش کی جاتی تھی۔

عامر خان بھی لیجنڈ معین اختر کے مداح ہیں، ثروت گیلانی

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستانی اداکارہ ثروت گیلانی نے انکشاف کیا ہے کہ بھارتی اداکار عامر خان نے ان سے لیجنڈ معین اختر کے شو لوز ٹاک کی اقساط مانگی ہیں۔ ایک حالیہ انٹرویو میں ثروت گیلانی نے بتایا کہ جب ویب سیریز چڑیلز بیرونِ ملک ریلیز ہوئی تو میرا متعدد بھارتی شخصیات سے رابطہ ہوا، اسی دوران عامر خان سے بھی رابطہ ہوا کیونکہ میں عامر خان کی پروڈکشن ٹیم کے ایک فرد کو جانتی تھی۔ ثروت گیلانی نے بتایا کہ جب عامر خان کی ٹیم نے مجھ سے رابطہ کیا تو میں یہ سمجھی کہ شاید مجھے کسی ہندی فلم میں کام کرنے کی پیشکش کی جا رہی ہے، میں نے سوچا واہ عامر خان! شاید اب میں کسی ہندی فلم میں نظر آؤں گی لیکن عامر خان کی دلچسپی کسی فلمی کردار کے بجائے مرحوم معین اختر کے ٹی وی پروگرام کی اقساط میں تھی۔

بشریٰ انصاری نے سائرہ یوسف سے متعلق سوشل میڈیا دعووں کی تردید کر دی

کراچی (شوبز ڈیسک) سینئر اداکارہ بشریٰ انصاری نے اپنے ایک حالیہ بیان کی وضاحت کرتے ہوئے ان سوشل میڈیا پیجز کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے جنہوں نے ان کے قریبی دوستوں کے بیٹے کی ازدواجی زندگی سے متعلق بیان کو اداکار شہروز سبزواری اور سائرہ یوسف سے جوڑ دیا تھا۔ بشریٰ انصاری اداکاری کے ساتھ اپنے روزمرہ وی لاگز کے باعث بھی ناظرین کی توجہ حاصل کرتی ہیں، جن میں وہ اپنی ذاتی زندگی، سفر اور مختلف تجربات کی جھلکیاں شیئر کرتی رہتی ہیں۔ چند روز قبل ایک پوڈ کاسٹ میں گفتگو کے دوران انہوں نے اپنے قریبی دوستوں کے اکلوتے بیٹے کی شادی ختم ہونے کا ایک واقعہ بیان کیا تھا۔ اداکارہ کے مطابق مذکورہ جوڑے کے درمیان اختلاف کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ بیوی اپنے سسرال کے ساتھ رہنے کے بجائے الگ گھر میں رہنا چاہتی تھی، جبکہ شوہر اپنے والدین کو چھوڑنے پر آمادہ نہیں تھا۔ بشریٰ انصاری نے واضح کیا کہ وہ واقعہ ان کے ایسے دوستوں سے متعلق تھا جو بینکرز ہیں، لیکن بعض سوشل میڈیا پیجز نے اس بیان کو شہروز سبزواری اور سائرہ یوسف سے منسلک کر دیا۔ اپنے تازہ وی لاگ میں بشریٰ انصاری نے کہا کہ وہ اپنی پیاری مایا کے ساتھ ایک پوڈ کاسٹ میں گفتگو کر رہی تھیں اور اسی دوران انہوں نے اپنے دوستوں کا یہ واقعہ سنایا۔ ان کے مطابق کسی نے ان کی بات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا اور پھر سائرہ یوسف اور شہروز سبزواری کی تصاویر کے ساتھ یہ تاثر دیا گیا کہ ان کا اشارہ انہی دونوں کی ازدواجی زندگی کی طرف تھا۔

بالی ووڈ اداکارہ اننیا پانڈے نے بوائے فرینڈ سے راہیں جدا کر لیں

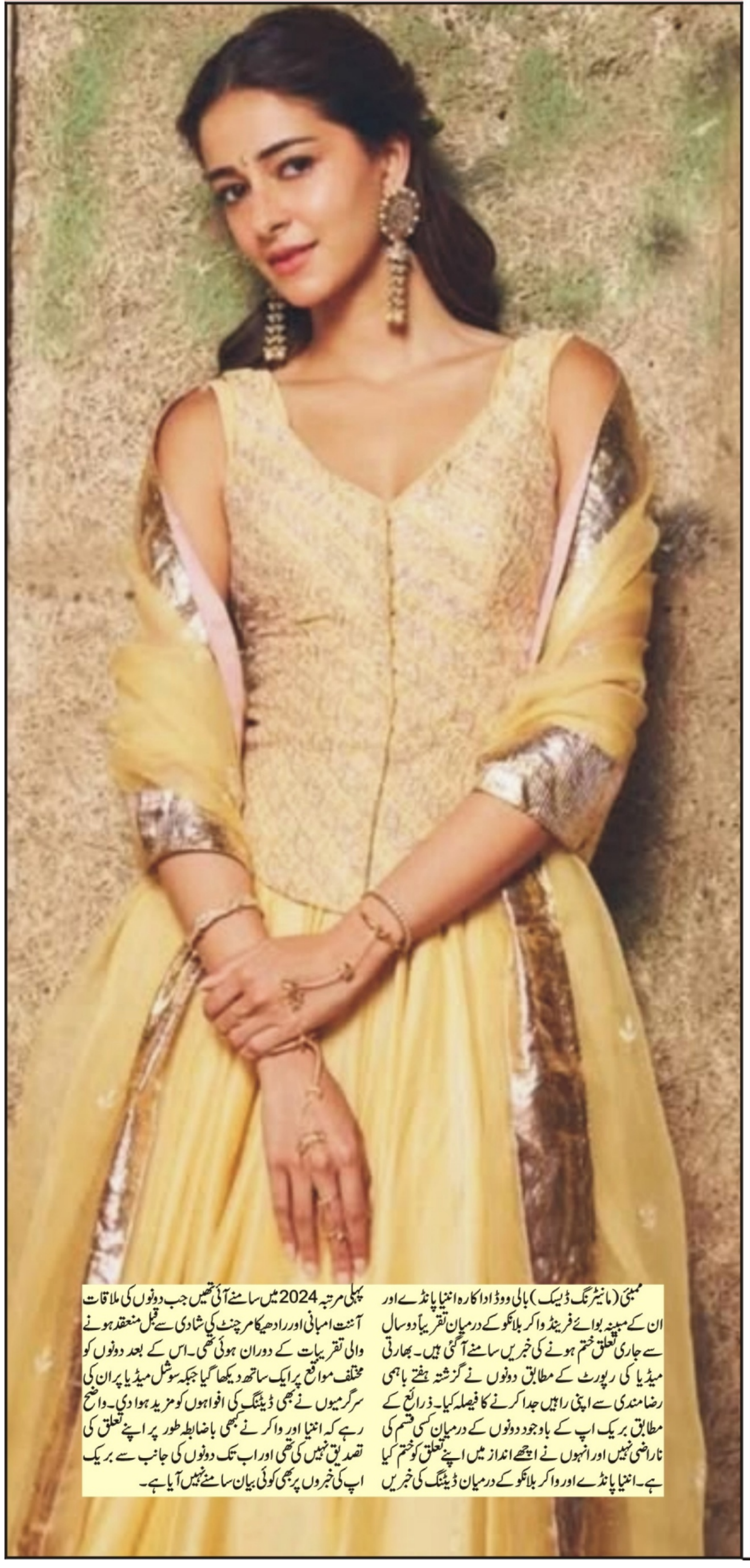

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ اننیا پانڈے اور ان کے مبینہ بوائے فرینڈ واکر بلانکو کے درمیان تقریباً دو سال سے جاری تعلق ختم ہونے کی خبریں سامنے آگئی ہیں۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق دونوں نے گزشتہ ہفتے باہمی رضامندی سے اپنی راہیں جدا کرنے کا فیصلہ کیا۔ ذرائع کے مطابق بریک اپ کے باوجود دونوں کے درمیان کسی قسم کی ناراضی نہیں اور انہوں نے اچھے انداز میں اپنے تعلق کو ختم کیا ہے۔ اننیا پانڈے اور واکر بلانکو کے درمیان ڈیٹنگ کی خبریں پہلی مرتبہ 2024 میں سامنے آئی تھیں جب دونوں کی ملاقات آننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی شادی سے قبل منعقد ہونے والی تقریبات کے دوران ہوئی تھی۔ اس کے بعد دونوں کو مختلف مواقع پر ایک ساتھ دیکھا گیا جبکہ سوشل میڈیا پر ان کی سرگرمیوں نے بھی ڈیٹنگ کی افواہوں کو مزید ہوا دی۔ واضح رہے کہ اننیا اور واکر نے کبھی باضابطہ طور پر اپنے تعلق کی تصدیق نہیں کی تھی اور اب تک دونوں کی جانب سے بریک اپ کی خبروں پر بھی کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

بقیہ نمبر 1

کہ چین کے مسلمانوں کو انتخابی نظام میں حصہ لے کر اپنی نمائندگی یقینی بنانی چاہیے، جبکہ پاکستان کے چین کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہمیشہ ہماری ترجیح رہے ہیں۔ مولانا عبدالغفور حیدری کا کہنا تھا کہ سنکیانگ اور اورومچی میں تقریباً ساٹھ فیصد مسلمان رہتے ہیں، چین کے مختلف علاقوں میں مسلمانوں کی مذہبی زندگی کا مشاہدہ کیا، مساجد میں نماز اور قرآن کی تلاوت کرتے دیکھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم سنتے ہیں کہ وہاں ظلم اور جبر ہوتا ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں کو ہر ریاست سختی سے کچلتی ہے، ہر ملک کے اندرونی معاملات میں ہم کچھ کہہ بھی نہیں سکتے، ہماری خواہش ہوسکتی ہے کہ حالات بہتر ہونے چاہئیں۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ قائد جمعیت نے چین کے مسلمانوں کو وہاں کے نظام کا حصہ بننے کا پیغام دیا، مسلمان اپنے عقائد اور نظریات پر قائم رہتے ہوئے نظام کا حصہ بن کر اپنے حقوق کا دفاع کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو انتخابی نظام میں حصہ لے کر اپنی نمائندگی یقینی بنانی چاہیے، مسلسل جنگ کے بجائے نظام کا حصہ بن کر اپنے عقائد اور حقوق کا دفاع کیا جا سکتا ہے۔ مولانا عبدالغفور حیدری کا کہنا تھا کہ چین کے ساتھ پاکستان کے اچھے تعلقات ہمیشہ ہماری ترجیح رہے ہیں، ہمارے اکابر نے پاک چین دوستی کے لیے ہمیشہ کردار ادا کیا، سی پیک میں بھی جمعیت علمائے اسلام کا کردار رہا ہے۔ ان کے مطابق سی پیک کا بنیادی تصور قائد جمعیت نے چینی قیادت کے سامنے پیش کیا تھا، جو بعد میں کئی سال کے دوران باقاعدہ منصوبے کی شکل اختیار کرگیا۔ دوسری جانب مولانا ڈاکٹر تنویر احمد علوی نے کہا کہ پاک چین تعلقات ہمالیہ سے بلند، سمندر سے گہرے اور فولاد سے مضبوط ہیں، دونوں ممالک نے ہر مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے۔

بقیہ نمبر 2

پوزیشن ہولڈرز طلباء میں چیئرمین کریئر گروپ آف انسٹیٹیوشنز جاوید انتظار ڈپٹی ڈائریکٹر کریئر کالج سالم العزام اور پرنسپل آئی سی سی کالج سکیشن کیانی روڈ بہارہ کہو عدنان عباسی نے نمایاں پوزیشن ہولڈر زطلباء میں پھولوں کے گلدستے تقسیم کیے۔ نمایاں پوزیشن ہولڈرز میں الترتیب سیکنڈ ایئر میں بشرہ مظہر 1056، عنود عباسی 1044، فریاد عمر 1037، سیار انور 1037، اذکا فاطمہ 1037 اور زینب فیض نے 1025 نمبر حاصل کیے۔ اسی طرح فرسٹ ایئر رمشاء رشید 529، حور العین 514، انفال مسعود 505، انیقہ حجاب 504 اور محمد اذان آفتاب نے 500 نمبر حاصل کر کے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ جاوید انتظار، سالم العزام اور پرنسپل آئی سی سی کالج سکیشن کیانی روڈ بہارہ کہو عدنان عباسی نے پوزیشن ہولڈرز طلبا کو کامیابی حاصل کرنے پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد کریئر کالج نہ صرف بہارہ کہو بلکہ اسلام آباد میں نمایاں فیڈرل بورڈ انٹرمیڈیٹ میں شاندار نتائج دینے والا واحد ادارہ بن چکا ہے۔ ہمارا عزم اپنے فیڈرل بورڈ میں ٹاپ نتائج کو برقرار رکھنا اور بہتری لانا ہے اسلام آباد کریئر کالج کیانی روڈ بہارہ کہو طلباء کے تابناک مستقبل کا ضامن ادارہ بن کر ابھر رہا ہے۔

بقیہ نمبر 3

مہلت دینے پر غور کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ ایس ای سی پی نے ریئل اسٹیٹ اسکیموں کو کم از کم ایک سال کے لیے خالی زمین اور پلاٹ رکھنے کی اجازت دینے پر غور کرنے کی سفارش کی ہے۔ مخصوص گروپ ٹرسٹس اور ملازمین کے فنڈز کو غیر فہرست شدہ ریئل اسٹیٹ اسکیموں میں سرمایہ کاری کی اجازت دینے پر بھی غور کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ ایس ای سی پی کے چیئرمین ڈاکٹر کبیر سدھو کا کہنا ہے کہ سرکاری اور ترقیاتی اداروں سے جائیداد کا حصول مزید آسان بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحات سے طویل مدتی سرمایہ کاری اور شفاف ریئل اسٹیٹ مارکیٹ کو فروغ ملے گا۔ ایس ای سی پی نے مجوزہ ترامیم پر اسٹیک ہولڈرز سے تجاویز طلب کرلی ہیں۔

بقیہ نمبر 4

میں فروخت ہورہا ہے۔ اس کے علاوہ برینٹ خام تیل کی قیمت 3 ڈالر اضافے کے بعد 101 ڈالر فی بیرل اور ڈبلیو ٹی آئی 1 ڈالر اضافے سے ستانوے ڈالر فی بیرل ہوگیا۔

بقیہ نمبر 5

عمیر، حافظ محبوب احمد، مرزا طارق اور خواجہ کبیر احمد نے حالیہ وقوعہ کے حوالے سے کرتے ہوئے کیا. جماعت اسلامی کے ذمہ داران نے مطالبہ کیا کہ پولیس میرٹ پر تفتیش کرے اور تمام دستیاب ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے جلد مجرم گرفتار کرے۔ جرائم پیشہ عناصر کا قانون کی گرفت سے بچ جانا بھی جرائم میں اضافے کا باعث ہے۔ ایسے واقعات سے ہماری اخلاقی گراوٹ عیاں ہو جاتی ہے۔ معاشرے سے جرائم پیشہ سوچ کے خاتمے کے لئے والدین، اساتذہ، علماء کرام کو چاہیے کہ اخلاقی تربیت کے حوالے سے اپنا کردار ادا کریں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو چاہیے کہ مجرموں سے آہنی شکنجے سے نمٹا جائے تا کہ ایسے عناصر کی سرکوبی ہو سکے۔ جماعت اسلامی گوجرخان کے ذمہ داران نے کہا کہ پولیس اسے اپنے لیے ٹیسٹ کیس سمجھے اور مجرموں کو جلد عبرت کا نشان بنا کر مثال قائم کرے

بقیہ نمبر 6

بریگیڈیئر فواد گیلانی، کرنل احسن، کرنل ندیم سمیت سیاسی، سماجی، عسکری، مذہبی، صحافتی اور وکلاء برادری سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کے مقررین نے شہید چوہدری محمد اکثر سمیت وطن عزیز کے تمام شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قومی تاریخ کا روشن باب ہیں، جنہیں قوم کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔ مقررین نے چوہدری صفدر کی جانب سے ہر سال اپنے شہید والد کی برسی کے موقع پر دعائیہ تقریب کے انعقاد کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کی یاد کو زندہ رکھنا اور ان کے لیے ایصال ثواب کا اہتمام کرنا قابل قدر روایت ہے۔ سابق ایم این اے و پارلیمانی سیکرٹری راجہ جاوید اخلاص نے کہا کہ ان کے خیال میں جی ایچ کیو کے بعد پورے پاکستان میں شہید چوہدری محمد اکثر کی برسی کی تقریب بڑی تقریبات میں شمار ہوتی ہے، جو شہداء کے ساتھ قوم کی محبت اور عقیدت کا مظہر ہے۔ تقریب میں شہیدوں اور غازیوں کی سرزمین گوجرخان سمیت ملک بھر کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا کی گئی جبکہ ملک وقوم کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے بھی دعا مانگی گئی۔ تقریب کے اختتام پر چوہدری صفدر نے تمام مہمانان، سیاسی و سماجی شخصیات، علماء، صحافیوں، وکلاء، سول سوسائٹی اور دیگر شرکاء کا شکریہ ادا کیا

بقیہ نمبر 7

3 روزہ ہیلتھ ایشیا 2026 کا انعقاد 10 سے 12 ستمبر تک کراچی ایکسپو سینٹر میں ہورہا ہے، افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر صحت مصطفی کمال تھے۔ افتتاحی تقریب میں انڈونیشیا، ایران، ترکیہ اور روس کے سفارت کار بھی شرکت کریں گے، ہیلتھ ایشیا 2026 میں صحت کے مختلف شعبوں پر 26 کانفرنسز اور ورکشاپس منعقد ہوں گی، اور 10 سے زائد ممالک کے 30 سے زائد بین الاقوامی مقررین شرکت کریں گے۔ ای کامرس گیٹ وے کے مطابق نمائش میں امریکا، برطانیہ، سعودی عرب، قطر، ترکیہ، چین، انڈونیشیا، فرانس، متحدہ عرب امارات اور فن لینڈ سمیت مختلف ممالک کی نمائندگی ہوگی، کراچی ایکسپو سینٹر کے 5 ہالز میں 600 سے زائد اسٹالز لگائے جائیں گے۔ نمائش میں جدید طبی آلات، سرجیکل مصنوعات اور میڈیکل ڈسپوزیبلز سمیت جدید ہیلتھ کیئر ٹیکنالوجی پیش کی جائے گی، ہسپتال، جامعات، طبی ادارے اور ہیلتھ کیئر انڈسٹری سے وابستہ ملکی و بین الاقوامی ادارے شریک ہوں گے۔ ای کامرس گیٹ وے کا کہنا ہے کہ 23 ویں ہیلتھ ایشیا کا مقصد پاکستان کے صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی، عالمی تعاون اور سرمایہ کاری کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔

بقیہ نمبر 8

سہولتوں اور غیر انسانی حالات میں اضافے سے متعلق سنگین انکشافات کیے ہیں

بقیہ نمبر 9

اہم سرمایہ کاری کی منزل قرار دیتے ہوئے آئندہ برسوں میں سرمایہ کاری بڑھانے کی خواہش کا اظہار کیا، وفد کے مطابق ایشیا اور افریقہ میں آئندہ پانچ سال کے دوران دو ارب ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ ملاقات میں پاکستان میں انفراسٹرکچر اور کلائمیٹ فنانس کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے امکانات کا جائزہ لیا گیا، قابل تجدید توانائی اور بجلی کی ترسیل کے منصوبوں میں سرمایہ کاری پر بھی غور کیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق ایس ایم ایز اور زرعی شعبے کیلئے فنانسنگ بڑھانے، پرائیویٹ ایکویٹی اور پرائیویٹ کریڈٹ کے فروغ پر بھی تبادلہ خیال ہوا، سرمایہ کاری کیلئے نئے کیپٹل مارکیٹ آلات متعارف کرانے اور موجودہ ریئل اسٹیٹ اثاثوں کی ٹوکنائزیشن کے امکانات پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ نمبر 10

معاہدے کی وجہ سے ایران کو دیا گیا پاکستان کا یہ انتباہ خاصی اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ نمبر 11

تاریخی مقامات کے خلاف کارروائیوں میں تیزی آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق متنازع وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کو مسلم شناخت کے خاتمے کے لیے بطور ہتھیار استعمال کیا جارہا ہے، جبکہ وقف قانون کی آڑ میں عدالتوں کے ذریعے مسلم مذہبی املاک کی مسماری اور قبضے کی کارروائیوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تجاوزات کے خلاف کارروائی کے نام پر مساجد، مزارات، درگاہوں، مدارس اور عیدگاہوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور گزشتہ 3 برس کے دوران 861 مسلم مذہبی مقامات منہدم کیے گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان میں 60 مساجد، 563 مزارات، 226 مدارس اور 6 عیدگاہیں شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق وقف ایکٹ 2025 کے تحت مساجد اور دیگر مذہبی اداروں کی رجسٹریشن اور تصدیق کے اختیارات ضلعی حکام کو منتقل کردیے گئے ہیں، جبکہ اوقاف بورڈز میں غیر مسلم نمائندوں کی تعیناتی سے مسلم برادری کے موثر کردار کو بھی محدود کردیا گیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 5 ستمبر 2026 کو سہارنپور کی 120 سال پرانی مسجد علی اصبح منہدم کردی گئی، جبکہ دہلی کے مہرولی میں 700 سالہ اخوند جی مسجد اور وارانسی کی 200 سال پرانی از غیب شہید مسجد بھی منہدم کیے جانے کا دعوی کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک ہزار سال پرانی گنج شہیدہ مسجد کو بھی مسلم احتجاج کے باوجود انہدام کا نوٹس جاری کیا جاچکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مسلم مذہبی عمارات کے خلاف کارروائیاں اتراکھنڈ، اتر پردیش، دہلی، راجستھان، گجرات، مہاراشٹر، ہریانہ، آسام اور مدھیہ پردیش میں کی گئی ہیں، جبکہ رپورٹ کا دعوی ہے کہ یہ کارروائیاں بالخصوص بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں جاری ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اتراکھنڈ میں تقریبا 572 مزارات کو تجاوزات کے خلاف کارروائی کی آڑ میں منہدم کیا گیا، جبکہ اتر پردیش میں 35 مساجد، 225 مدارس، 25 مزارات اور 6 عیدگاہوں کو منہدم کیے جانے کا دعوی کیا گیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق مہاراشٹر میں 5، گجرات میں 4، راجستھان میں 5 اور آسام میں 5 مساجد بھی مسمار کی گئیں، جبکہ آسام میں 2023 سے 2025 کے دوران 48 مسلم مذہبی مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جماعت اسلامی ہند، جمعیت علمائے ہند اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مخالفت کے باوجود مسلم مخالف اقدامات میں کمی نہیں آئی، جبکہ کانگریس سمیت اہم اپوزیشن جماعتوں نے بھی مسلم مذہبی مقامات کے خلاف انہدامی کارروائیوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارت میں تقریبا 328,872 وقف املاک موجود ہیں جو 82.3 ملین ایکڑ اراضی پر پھیلی ہوئی ہیں۔ رپورٹ میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ان املاک سے وابستہ تعلیمی اور فلاحی سرگرمیاں بھی متاثر ہوسکتی ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف مبینہ امتیازی اور انتقامی کارروائیاں معاشی پسماندگی، کم سیاسی نمائندگی اور سماجی عدم تحفظ میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں۔ سیاسی ماہرین کے مطابق مذہبی مقامات کے انہدام سے عبادت، مذہبی تعلیم، طلبہ کی رہائش، مقامی روزگار اور مسلم برادری کے سماجی تحفظ سے متعلق سرگرمیاں متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین بھی اقلیتوں کو غیر متناسب طور پر متاثر کرنے والی انہدامی کارروائیاں روکنے کا مطالبہ کرچکے ہیں۔

بقیہ نمبر 12

ٹل طیارے کی ہنگامی سلائیڈ اچانک کھلنے کے باعث کچھ دیر کے لئے صورتحال پر توجہ مرکوز رہی۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ٹرمپ ڈیلاس میں ہونے والے ریپبلکن پارٹی کے پہلے مڈٹرم کنونشن میں شرکت کے لئے روانہ ہورہے تھے کہ طیارے کے ایک جانب ایمرجنسی سلائیڈ کھلی ہوئی نظر آئی۔ ٹرمپ نے صحافی کے سوال پر طیارے کے محفوظ ہونے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اگر انہیں طیارے پر اعتماد نہ ہوتا تو وہ اس میں سوار نہ ہوتے، 20 منٹ تک میرین ون ہیلی کاپٹر میں موجود رہنے کے بعد ٹرمپ طیارے میں سوار ہوئے جبکہ چند منٹ بعد ایمرجنسی سلائیڈ بھی ہٹا دی گئی۔ ٹرمپ نے یکم جولائی سے قطر کی جانب سے تحفے میں دیے گئے اس بوئنگ 747 طیارے پر سفر شروع کیا تھا، جسے استعمال میں لانے سے قبل تیزی سے تزئین و آرائش کی گئی تھی۔

بقیہ نمبر 13

بحیرہ احمر کی بحری گزرگاہوں پر اپنی گرفت مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یمنی سفیر نے لڑائی شروع کرنے کا ذمہ دار حوثیوں کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ گروہ بحیرہ احمر کے ساتھ اہم اور تزویراتی علاقوں پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ ہادی نے کہا کہ ایران اور حوثیوں کے درمیان تعلق اب کوئی راز نہیں رہا، تہران حوثیوں کو اپنے باقی ماندہ دبا کے ذریعے کے طور پر مزید مضبوط بنانے پر زور دے رہا ہے۔ ہادی نے مزید کہا کہ اگر ایران کے بارے میں یہ دعوی درست ہے کہ وہ آبنائے ہرمز اور باب المندب پر گرفت رکھتا ہے، تو یہ صورتحال کسی بھی جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے سے زیادہ طاقتور ثابت ہوسکتی ہے۔

بقیہ نمبر 14

وزیراعظم جوناس گار ستورے نے کہا کہ یوکرین کے وزیراعظم وولودیمیر زیلنسکی کا طیارہ مولدووا سے پرواز بھرنے کیلئے تیار تھا۔ تاہم ڈرون طیارے کے کتنا قریب آیا، ناروے کے وزیراعظم نے یہ نہیں بتایا، زیلنسکی ناروے میں آنجہانی بادشاہ ہیرالڈ پنجم کی آخری رسومات میں شریک ہوئے تھے

بقیہ نمبر 15

دو آپشن ہیں، پہلا آپشن 160 اضلاع میں بااختیار مقامی حکومتیں قائم کرنا جنہیں صوبائی فنانس کمیشن سے براہ راست وسائل فراہم ہوں، یا پھر اتفاق رائے سے 12 یا 15 نئے صوبوں کا قیام ہے۔ وفاقی وزیر احسن اقبال سمیت شہباز شریف کابینہ کے کئی اراکین نئے یونٹس کے حق میں بیانات اور تجاویز دے رہے ہیں مگر (ن) لیگ کا ایک اہم دھڑا ابھی اس پر خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ مگر جوں جوں وقت گزرتا جارہا ہے، اس خاموشی کو توڑنا ہی ہوگا کیونکہ عوام سے جڑے اس اہم ترین معاملے میں عوام کی آواز شامل ہوتی دکھائی دے رہی ہے

بقیہ نمبر 16

۔ کتاب میں ناروے میں مقیم پاکستانی تارکین وطن کے تجربات، ان کے انضمام کے عمل اور تارکین وطن کی برادریوں اور اپنے وطن سے قائم دیرپا تعلقات کو موضوع بنایا گیا ہے۔ اپنے تعارفی کلمات میں ڈاکٹر نیلم نگر، ڈائریکٹر سینٹر فار اسٹریٹیجک پرسپیکٹیوز نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں پر گفتگو اکثر اعداد و شمار تک محدود رہتی ہے جیسے تارکین وطن کی تعداد، ترسیلات زر اور معاشی تعاون۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعداد و شمار کہانی کا صرف ایک حصہ ہیں، کیونکہ ان کے پیچھے وہ لوگ موجود ہیں جن کی یادیں، تجربات، خواہشات اور اپنے وطن سے دیرپا تعلق ہے۔ سفیر خالد محمود، چیئرمین بورڈ آف گورنرز آئی ایس ایس آئی نے کہا کہ "روٹس بنیتھ داسنو" تعلیمی تحقیق اور کہانی بیان کرنے کے انداز کو یکجا کر کے ہجرت اور انضمام کے موضوع کو اجاگر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کتاب میں 1970 کی دہائی میں پاکستانی تارکین وطن کے ناروے کے سفر کا احاطہ کیا گیا ہے، جس میں ان کی جدوجہد، معاشی ترقی، فیملی ری یونین، سکونت اور روایتی اقدار کو اپنائے گئے معاشرے کی اقدار کے ساتھ متوازن رکھنے کی کوششوں کو پیش کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 17

ور افراد شامل تھے۔ تربیت کے اختتام پر محترمہ ملیحہ حسین نے کہا: "ایک محفوظ اور باوقار کام کا ماحول فراہم کرنا صرف قانونی ذمہ داری ہے بلکہ ہر ملازم کا بنیادی حق ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم IRC پاکستان کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں، جو اس ہدف کے حصول کے لیے پرعزم ہے۔" مہرگڑھ مارچ ۲۰۱۰ء میں قانون کی منظوری کے بعد سے پاکستان کے انسداد جنسی ہراسانی قوانین کے نفاذ میں پیش پیش ہے۔ اب تک دس ہزار سے زائد پیشہ ور افراد کو تربیت دی جاچکی ہے اور ملک بھر کے ایک ہزار سے زائد اداروں کے ساتھ کام کیا جا چکا ہے۔ مہرگڑھ: اے سینٹر فار لرننگ کے بارے میں مہرگڑھ اسلام آباد، پاکستان میں قائم ایک غیر منافع بخش انسانی حقوق کی تنظیم ہے جو صنفی مساوات، جنسی ہراسانی کے قوانین کے نفاذ اور ملک بھر میں باوقار کام کے ماحول کے فروغ کے لیے سرگرم عمل ہے۔

بقیہ نمبر 18

بعد شہریوں میں تشویش مزید بڑھ گئی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ آئے روز ڈکیتی کی وارداتوں کے باعث شہر میں خوف کی فضا قائم ہے جبکہ شہری اپنی جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے شدید پریشان ہیں۔ انہوں نے پولیس کے اعلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وارداتوں کا فوری نوٹس لیتے ہوئے غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور ملوث عناصر کو قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ شہریوں نے آر پی او راولپنڈی اور سی پی او راولپنڈی سے مطالبہ کیا ہے کہ کہوٹہ میں امن و امان کی صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور شہریوں کو موثر سکیورٹی فراہم کی جائے

بقیہ نمبر 19

نمائندہ افراد نے بھی جماعت اسلامی کے دھرنے میں شرکت کی، دھرنے سے نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان و سابق ممبر قومی اسمبلی میاں محمد اسلم، امیر جماعت اسلامی پنجاب ڈاکٹر طارق سلیم، سیکرٹری جنرل سیکرٹری اقبال خان، امیر جماعت اسلامی راولپنڈی شہر سید عارف شیرازی، امیر جماعت اسلامی ضلع راولپنڈی دیہی راجہ محمد جواد، امیر جماعت اسلامی مری غلام احمد عباسی، نائب امیر حافظ تنویر احمد، رضا احمد شاہ اور دیگر ضلعی و صوبائی رہنماؤں نے خطاب کیا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے میاں محمد اسلم نے کہا پٹرولیم لیوی عوام پر مسلط کیا گیا ظالمانہ بھتہ ٹیکس ہے، حکومت فوری طور پر پٹرولیم لیوی ختم کرے اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کر کے عوام کو ریلیف دے۔ اگر حکومت نے لیوی ختم نہ کی اور تیل کی قیمتیں کم نہ کیں تو عوامی احتجاج اور دھرنا "حکومت گراؤ، انقلاب لاؤ" تحریک میں تبدیل ہوجائے گا، پٹرولیم لیوی کا بوجھ براہ راست عام آدمی پر پڑتا ہے۔ پٹرول مہنگا ہونے سے ٹرانسپورٹ، اشیائے خورونوش، زراعت اور روزمرہ استعمال کی ہر چیز کی قیمت بڑھ جاتی ہے۔ جماعت اسلامی عوام کو اس ظالمانہ بوجھ تلے دبنے نہیں دے گی اور پٹرولیم لیوی کے خاتمے کے لیے بھرپور جدوجہد جاری رکھے گی، انھوں نے حکمران طبقے کے شاہانہ اخراجات پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف غریب آدمی کے لیے بچوں کی تعلیم، علاج، بجلی اور راشن کا خرچ پورا کرنا مشکل بنا دیا گیا ہے، دوسری طرف اربوں روپے کے طیارے اور کروڑوں روپے کی گاڑیاں خریدی جارہی ہیں۔ ڈاکٹر طارق سلیم نے کہا حکمرانوں نے عوام سے قربانیاں مانگنے کو اپنا معمول بنا لیا ہے، لیکن خود اپنے شاہانہ اخراجات اور مراعات کم کرنے کے لیے تیار نہیں، ن لیگ اور اس کے اتحادیوں نے پیٹرولیم مصنوعات اور بجلی و گیس کے بلوں میں ظالمانہ ٹیکسز لگا کر اس کو کمائی کا ذریعہ بنا لیا ہے، عالمی مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ اپنی جگہ لیکن لیوی بھتہ ٹیکس کا کوئی جواز نہیں ہے، پیٹرول کی قیمت سے اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ ہوجاتا ہے، 25 دنوں سے پاکستان کے 32 شہروں میں دھرنے جاری ہیں اور اس کا دائرہ مزید بڑھایا جائے گا، انھوں نے کہا وزیراعلی کی جانب سے 11 ارب روپے کا طیارہ خریدنا اور چیئرمین سینیٹ کے لیے کروڑوں روپے کی گاڑی کی خریداری عوام کے ساتھ کھلا مذاق اور ان کے زخموں پر نمک پاشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکمران واقعی ملکی معیشت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے اپنی مراعات، پروٹوکول اور غیر ضروری سرکاری اخراجات ختم کریں، ڈاکٹر طارق سلیم نے کہا حکومت کے پاس عوام کو ریلیف دینے کی گنجائش موجود ہے لیکن حکمران اپنی عیاشیوں اور غیر ضروری اخراجات میں کمی کے لیے تیار نہیں۔

بقیہ نمبر 20

میں بے ضابطگیوں کا خاتمہ اور شفافیت یقینی بنائی جائے گی۔ اجلاس میں مسیحی پرسنل لاز اپنانے اور ذیلی کمیٹی کی مجوزہ ترامیم کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ کی جانب سے بریفنگ، ڈاکٹر نول کھوکھر نے بھی پریزنٹیشن پیش کی۔ اقلیتی مذاہب سے تعلق رکھنے والے قیدیوں کیلئے مذہبی تعلیم اور امتحانی سہولیات فراہم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اقلیتی مذاہب کے قیدیوں کو مذہبی تعلیم دینے کے لیے تصدیق شدہ اساتذہ کی نامزدگی کی جائے گی۔ مذہبی تعلیم، امتحانی سہولیات اور مصدقہ اساتذہ کی نامزدگی کیلئے کمیٹی تشکیل دے دی گئی

بقیہ نمبر 21

جمع ہونے سے نہ صرف تعلیمی ماحول متاثر ہو رہا ہے بلکہ گندگی، بدبو اور مچھروں کی افزائش کے باعث طلبہ اور شہریوں کی صحت بھی خطرے میں پڑ رہی ہے۔ کچرے کے باعث راہگیروں کو بھی آمدورفت میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ بارش کی صورت میں صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعلقہ ادارے کی جانب سے صفائی کے مؤثر انتظامات نہ ہونے کے باعث کچرا روزانہ کی بنیاد پر جمع ہو رہا ہے، مگر ذمہ دار اہلکار اس سنگین مسئلے پر توجہ دینے سے گریزاں ہیں۔

بقیہ نمبر 22

لائن، ڈھوک جھنگ، گورکھپور و دیگر ملحقہ علاقوں میں سوئی گیس مکمل بند کردی گئی ہے، گیس بند ہونے کی کیا وجوہات ہوسکتی ہیں کسی کو علم نہ ہے۔ اہل علاقہ نے بتایا کہ پہلے شیڈول کے مطابق سوئی گیس چند علاقوں میں میسر تھی مگر اب اڈیالہ روڈ پر مکمل سوئی گیس بند ہے جس کے باعث اہل علاقہ شدید پریشان ہیں، جی ایم و دیگر محکمہ سوئی گیس کے اعلی حکام اور مقامی نمائندوں سے اپیل ہے کہ سوئی گیس بند ہونے کا نوٹس لیتے ہوئے اس مسئلہ کو فوری حل کروائیں

بقیہ نمبر 23

فوج کے اعلی افسران اور یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے انٹرن شپ مکمل کرنے والے طلبا و طالبات میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے، آئی ایس پی آر انٹرن شپ کے دوران طلبہ کو حقائق کو جانچنے کے ساتھ جدید ابلاغی مہارتیں سیکھنے اور ان کا عملی تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اس موقع پر ایک طالبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئی ایس پی آر انٹرن شپ مکمل کرنا ایک اعزاز ہے جس نے قومی خدمت کا حوصلہ بڑھایا، ایک اور طالبہ نے کہا کہ سمر انٹرن شپ مکمل کرنے سے ہم ملکی مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے اور انہیں حل کرنے کے قابل ہوئے۔ ایک طالبہ نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام جاری رکھے جائیں جہاں لوگوں کو اپنے سوالات کے جواب ملیں، اسی طرح ایک اور طالبعلم کا کہنا تھا کہ آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ سے ہمیں حقائق کو بہتر طور پر جانچنے کی صلاحیت حاصل ہوئی۔ تقریبات کے مہمانوں نے نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ہنر سے آراستہ ہوکر پاکستان، بالخصوص بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں موثر کردار ادا کرنے کی تلقین کی۔

بقیہ نمبر 24

لیے ای ایم الیکٹرک بائیک اسکیم فیز ٹو کا آغاز کردیا گیا۔ ای بائیکس کے لیے پورٹل کھولے جانے کے بعد صرف دو روز میں پنجاب سے 4 لاکھ 32 ہزار طلبہ نے رجسٹریشن کرالی۔ ذرائع نے بتایا کہ اسکیم میں 2 لاکھ 65 ہزار طلبہ کی درخواستیں جمع ہونے کا عمل جاری ہے، جبکہ ایک لاکھ 8 ہزار سے زائد طلبہ کی درخواستیں پراسس مکمل ہونے کے بعد جمع ہوگئیں، طلبہ 4 اکتوبر تک ای بائیک اسکیم کے لیے اپلائی کرسکتے ہیں۔ اسکیم کے تحت ڈاؤن پیمنٹ معاف کردی گئی ہے، جبکہ حکومت پنجاب طلبہ کی جانب سے انٹرسٹ اور انشورنس کی رقم بھی ادا کرے گی۔ ای بائیک حاصل کرنے والے طلبہ صرف 3 ہزار 28 روپے ماہانہ ادا کریں گے۔ پنجاب کا ڈومیسائل یا شناختی کارڈ ہونا لازمی ہے۔ HEC سے منظور شدہ کسی بھی سرکاری یا نجی کالج/یونیورسٹی کا ریگولر طالب علم ہونا ضروری ہے۔ طالب علم کی عمر کم از کم 18 سال ہونی چاہیے۔ اپلائی کرنے کے لیے لرنر یا مستقل موٹرسائیکل ڈرائیونگ لائسنس کا ہونا لازمی ہے۔ ایک ہی فیملی سے صرف ایک ہی طالب علم اس اسکیم کا اہل ہوگا۔ بائیک کے ساتھ ہیلمٹ اور سیفٹی راڈ مفت فراہم کیا جائے گا جبکہ طلبہ کو ای بائیک کے استعمال کی دو روزہ ٹریننگ بھی دی جائے گی۔ حکومت نے پراسس مکمل ہونے کے بعد 6 ہفتوں میں ای بائیکس کی فراہمی کے لیے اقدامات کرنے کی ہدایت کردی ہے۔

بقیہ نمبر 25

مصنوعات کی قیمتوں میں آئے روز اضافے کی طرح ضروریات زندگی کی اشیاء کی قیمتیں بھی روزانہ تبدیل ہونے لگیں۔ مہنگائی کے بوجھ تلے دبی عوام خودکشیوں پر مجبور، اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں ہوش رُبا اضافہ۔ دو وقت کا کھانا، کھانا محال۔ گھروں کے چولھے ٹھنڈے پڑ گئے۔ سروے کے مطابق حاجی راجہ ظہیر، ملک حفیظ اللہ، راجہ نعیم، ولی خان، حاجی محمد یسین، حاجی محمد رشید، راجہ ذیشان، راجہ اذان، راجہ عامر، راجہ عمران، راجہ عبداللہ، طلحہ محمود، محمد حادث علی راجہ، نبہان علی، راجہ سعد، سید شوکت حسین شاہ و دیگر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پہلے بجلی اور گیس کے بلوں نے عوام کو چکرا کر رکھ دیا تھا مگر اب مزید مہنگائی کے سبب سفید پوش طبقہ ذلیل و رسوا ہو کر رہ گیا ہے۔ ہماری حکومت وقت سے اپیل ہے کہ انسان کی دیگر ضروریات زندگی کی اشیاء کی فراہمی بھی ضروری ہے۔ مگر زندہ رہنے کیلئے عوام کے منہ سے دو وقت کا نوالہ تو نہ چھینا جائے۔ عوام میں اب مہنگائی کو برداشت کرنے کی سکت ختم ہوگئی ہے۔ خدارا بے بس اور لاچار عوام پر ترس کھائیں کل اللہ پاک کے دربار میں حاضر ہونا ہے۔

بقیہ نمبر 26

گئی۔ بریفنگ میں سرحدی علاقے کن کن کے مقامی متاثرین کے مسائل کے حل، یوم دفاع پاکستان کے حوالے سے منعقدہ تقریبات میں شرکت، بزرگ عالم دین اور اسلامی تحریک پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ سید محمد عباس رضوی اعلی اللہ مقامہ کے تعزیتی ریفرنس، سکردو، کھرمنگ اور شگر میں خصوصی افراد میں وہیل چیئرز کی تقسیم اور روندو کے علاقے طورمک میں سیلاب متاثرین سے ملاقات و بحالی کے لیے اسلامی تحریک پاکستان کی جانب سے ممکنہ اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر زہرا (س) اکیڈمی پاکستان کے ڈائریکٹر فلاحی امور سہیل رضا نے محرم الحرام کے دوران ملک بھر میں قائد ملت جعفریہ پاکستان کی جانب سے 35 سو مقامات پر عشرہ محرم کے انعقاد سمیت زہرا (س) اکیڈمی پاکستان کے دیگر فلاحی اقدامات پر مشتمل باتصویر تحریری رپورٹ بھی قائد ملت کی خدمت میں پیش کی۔ قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی دامت برکاتہ نے شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی اور ان کے رفقائے کار کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے مختلف سیاسی، مذہبی، تنظیمی اور فلاحی امور کے حوالے سے رہنمائی فرمائی۔ قائد ملت نے ان اقدامات کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھنے پر مرکزی سیکرٹری جنرل اور ان کے رفقائے کار کے لیے دعائے خیر بھی فرمائی۔

بقیہ نمبر 27

اسلام آباد میں احتجاجی مظاہرہ بھی کیا گیا۔ بلال غوری کو 3 روزہ جسمانی ریمانڈ مکمل ہونے پر جوڈیشل مجسٹریٹ ملک امان کی عدالت میں پیش کیا گیا

بقیہ نمبر 28

دوران 2 افراد کو حراست میں لے کر ان کے قبضہ سے ناجائز اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔ پولیس نے گرفتار افراد کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر لیے اور مزید قانونی کارروائی شروع کردی

بقیہ نمبر 29

کے مطابق ملتان کے مختلف علاقوں میں آٹے کی قیمت 130 سے 135 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے، جبکہ 15 کلو آٹے کا تھیلا تقریباً 2 ہزار روپے میں دستیاب ہے۔

بقیہ نمبر 30

ٹیشن مہمات کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع نیلم میں 13 مختلف وبائی امراض کے خلاف جاری حفاظتی ٹیکہ جات کی مہمات، ویکسی نیشن کوریج، فیلڈ کارکردگی اور عوام کو حفاظتی ٹیکہ جات کی فراہمی کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر نیلم چودھری اقبال حسن تھے جبکہ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سردار سجاد مغل نے کی۔ اجلاس میں ڈاکٹر حمزہ اکرام، اسسٹنٹ ڈائریکٹر EPI وسرویلنس سید مبشر گیلانی، ڈی ایس وی ضیاء الدین ضیاء، سمیت ویکسی نیٹرز کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر چودھری اقبال حسن نے کہا کہ صحت عامہ کسی بھی معاشرے کی بنیادی ضرورت اور ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ صحت مند معاشرہ ہی تعلیمی، معاشی اور سماجی ترقی کی بنیاد بنتا ہے۔ بچوں کو وبائی اور مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بروقت حفاظتی ٹیکہ جات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، جبکہ اس قومی فریضے کی تکمیل میں ویکسی نیٹرز کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز اور دشوار گزار علاقوں پر مشتمل ضلع نیلم میں محکمہ صحت عامہ کے اہلکار خصوصاً ویکسی نیٹرز مشکل حالات میں گھر گھر جا کر بچوں کو حفاظتی ٹیکے فراہم کر رہے ہیں جو قابل تحسین امر ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کی کامیابی ویکسی نیٹرز کی محنت، ذمہ داری، پیشہ ورانہ دیانت اور عوام کے ساتھ موثر رابطے پر منحصر ہے۔ حفاظتی ٹیکہ جات کے ذریعے بچوں کو خطرناک بیماریوں سے محفوظ بنا کر نہ صرف قیمتی انسانی جانیں بچائی جاسکتی ہیں بلکہ معاشرے کو بیماریوں کے پھیلاؤ سے بھی محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ویکسی نیشن کے حوالے سے عوام میں آگاہی پیدا کرنا بھی محکمہ صحت کی اہم ذمہ داری ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو مقررہ شیڈول کے مطابق حفاظتی ٹیکے ضرور لگوائیں اور ویکسی نیشن ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے ویکسی نیٹرز پر زور دیا کہ وہ فیلڈ میں اپنی ذمہ داریاں مزید محنت، جذبے اور لگن سے سرانجام دیں تاکہ ضلع نیلم میں حفاظتی ٹیکہ جات کا ہدف سو فیصد حاصل کیا جا سکے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سردار سجاد مغل نے کہا کہ محکمہ صحت عامہ ضلع نیلم میں حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام کو مزید موثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہا ہے۔ انہوں نے ویکسی نیٹرز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دور افتادہ علاقوں تک ویکسین کی بروقت رسائی اور بچوں کی ویکسی نیشن کو یقینی بنانا محکمہ صحت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اجلاس کے دوران ڈاکٹر حمزہ اکرام اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر EPI وسرویلنس سید مبشر گیلانی نے ویکسی نیٹرز کو مختلف وبائی امراض، حفاظتی ٹیکہ جات کی اہمیت، ویکسی نیشن مہمات، بیماریوں کی روک تھام اور سرویلنس کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ مقررین نے ویکسی نیشن کے مقررہ اہداف کے حصول، فیلڈ میں درپیش مسائل اور ان کے حل کے حوالے سے بھی شرکاء کو آگاہ کیا۔ اجلاس میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ویکسی نیٹرز کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں حسن کارکردگی کے سرٹیفکیٹس بھی دیے گئے۔ ڈسٹرکٹ ہسپتال آٹھمقام کی دو خواتین ویکسی نیٹرز جبکہ سول ہسپتال شاردہ اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کیل کے ویکسی نیٹرز کو بہترین کارکردگی پر حسن کارکردگی سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ ویکسی نیشن صرف ایک طبی سرگرمی نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کو محفوظ اور صحت مند بنانے کی قومی ذمہ داری ہے۔ ضلع نیلم جیسے دشوار گزار خطے میں ویکسی نیٹرز کی خدمات عوامی صحت کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ اجلاس کے اختتام پر محکمہ صحت عامہ کے افسران نے ویکسی نیٹرز کی خدمات کو سراہتے ہوئے حفاظتی ٹیکہ جات کی مہمات کو مزید موثر بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 31

کے مطابق 22 میں سے 14 اپنی ڈگری مکمل کرچکے ہیں جبکہ 8 آئندہ سال گریجویشن کریں گے۔ باقی 176 طلبہ کی حیثیت کی تصدیق اور ریگولیٹری جائزے کا عمل جاری ہے۔ پاکستان میں غیر ملکی طلبہ کے لیے میڈیکل تعلیم پر قومیت کی بنیاد پر کوئی پابندی نہیں، تاہم تمام غیر ملکی طلبہ کے لیے تعلیمی، رجسٹریشن، دستاویزی اور امیگریشن تقاضے پورے کرنا لازم ہے۔ صرف میڈیکل ڈگری مکمل کرلینا پاکستان میں قیام، ملازمت یا طب کی پریکٹس کا حق نہیں دیتا بلکہ پاکستان میں پریکٹس کے خواہشمند غیر ملکی گریجویٹس کو متعلقہ لائسنسنگ اور رجسٹریشن کی شرائط پوری کرنا ہوں گی۔ متاثرہ طلبہ کو قانونی کارروائی مکمل کرنے اور حکومتی پالیسی کے مطابق واپسی کے انتظامات میں سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ تعلیمی معیار، قانونی تقاضوں اور مریضوں کی حفاظت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 32

ان کی مقبولیت کا ثبوت ہے بلکہ عوام کے ان پر بھرپور اعتماد کی بھی عکاس ہے۔ گزشتہ روز شہرنامہ میڈیا گروپ کے ایڈیٹر راجہ جاوید اختر نے ان کا خصوصی انٹرویو کیا جو شہرنامہ نیوز کے لئے شامل اشاعت ہے، سوال: آپ کو ایک ایسے حلقے سے کامیابی ملی جہاں میاں نواز شریف جیسے تین مرتبہ وزیراعظم رہنے والے قدآور سیاسی رہنما کو شکست دی، جبکہ اسی حلقے سے آپ کیپٹن (ر) صفدر کو بھی دو مرتبہ شکست دے چکے ہیں۔ آپ اس کامیابی کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟ کے جواب میں شہزادہ گستاسپ کا کہنا تھا کہ میرے لیے یہ کامیابیاں کسی ذاتی فتح سے زیادہ عوام کے اعتماد کی علامت ہیں۔ سیاست میں اصل طاقت عوام ہوتی ہے۔ میں نے ہمیشہ کوشش کی کہ عوام کے مسائل کو سنجیدگی سے سمجھوں، ان کی آواز اسمبلی اور متعلقہ فورمز تک پہنچاؤں اور جو بات کروں دلیل اور حقائق کے ساتھ کروں۔ بڑے سیاسی ناموں کے مقابلے میں عوام کا مجھ پر اعتماد میرے لیے ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ اختلاف جمہوریت کا حسن ہے، لیکن اختلاف کو دشمنی نہیں بننا چاہیے۔ میرا یقین ہے کہ دلیل کی آواز بلند کرنے کے لیے لہجہ بلند کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ سیاست کا مقصد مسائل حل کرنا ہونا چاہیے، ایک دوسرے کو نیچا دکھانا نہیں۔ میں سنجیدہ، شائستہ اور اصولی سیاست کو زیادہ موثر سمجھتا ہوں۔ تحریک صوبہ ہزارہ ایک مرتبہ پھر اہم سیاسی موضوع بن رہی ہے۔ آپ کے نزدیک صوبہ ہزارہ کیوں ضروری ہے کے سوال کے جواب میں پی ٹی آئی رہنما و رکن قومی اسمبلی شہزادہ گستاسپ کا کہنا تھا کہ ہزارہ کے عوام ایک طویل عرصے سے اپنے انتظامی، معاشی اور سیاسی مسائل کے بہتر حل کے لیے الگ صوبے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ہمارا موقف یہ ہے کہ صوبہ ہزارہ کسی کے خلاف نہیں بلکہ ہزارہ کے عوام کے انتظامی حقوق اور بہتر حکمرانی کے لیے ہے۔ اس خطے کو اس کی آبادی، جغرافیہ اور ضروریات کے مطابق انتظامی ڈھانچہ ملنا چاہیے۔ یہ محض ایک سیاسی نعرہ ہرگز نہیں۔ یہ ایک عوامی مطالبہ ہے جس کے پیچھے طویل جدوجہد موجود ہے۔ اگر پاکستان میں انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کی بحث ہوتی ہے تو ہزارہ کے عوام کے مطالبے کو بھی سنجیدگی سے سنا جانا چاہیے۔ البتہ یہ معاملہ آئین، پارلیمنٹ اور جمہوری طریقہ کار کے مطابق آگے بڑھنا چاہیے۔ پاکستان تحریک انصاف کا صوبہ ہزارہ کے حوالے سے موقف بارے ایک سوال کے جواب میں پی ٹی آئی رہنما کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی میں اس معاملے پر ہزارہ کے عوام کے جذبات اور مطالبے کو اہمیت حاصل ہے۔ میری اپنی جدوجہد بھی یہی ہے کہ اس مسئلے کو سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر عوامی اور آئینی مسئلے کے طور پر دیکھا جائے۔ ہمیں جذبات کے ساتھ ساتھ عملی حکمت عملی بھی بنانا ہوگی۔ پی ٹی آئی کے بانی چیرمین عمران ہمیشہ نئے یونٹ کے حق میں رہے ہیں ملک میں مہنگائی نے عام آدمی کی زندگی مشکل بنادی ہے۔ آپ موجودہ صورتحال کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟ کے جواب میں ان کا کہنا تھا مہنگائی صرف اعداد و شمار کا مسئلہ نہیں، یہ عام آدمی کے گھر کا مسئلہ ہے۔ جب بجلی، گیس، پٹرول، اشیائے خورونوش اور روزمرہ ضروریات مہنگی ہوتی ہیں تو سب سے زیادہ بوجھ متوسط اور غریب طبقے پر پڑتا ہے۔ حکومتوں کو یہ دیکھنا ہوگا کہ معاشی اصلاحات کا بوجھ صرف عوام پر منتقل نہ ہو۔ حکومت معاشی بہتری کے دعوے کرتی ہے، جبکہ عوام مہنگائی سے پریشان ہیں۔ اس تضاد کو ختم ہونا چاہیئے معاشی اشارے اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن اصل پیمانہ عام آدمی کی زندگی ہے۔ اگر کسی خاندان کی آمدن میں اسی رفتار سے اضافہ نہیں ہو رہا جس رفتار سے اس کے اخراجات بڑھ رہے ہیں تو وہ معاشی بہتری کو محسوس نہیں کرے گا۔ حکومت کو پائیدار معاشی ترقی کے ساتھ عوام کو فوری ریلیف بھی دینا ہوگا۔ پٹرول مہنگا ہونے کا اثر صرف گاڑی کے ایندھن تک محدود نہیں رہتا۔ ٹرانسپورٹ، خوراک، زراعت، صنعت اور ہر شعبے کی لاگت بڑھتی ہے۔ اس لیے پٹرولیم قیمتوں کے معاملے میں ایسی پالیسی درکار ہے جس میں حکومتی آمدن کے ساتھ عوام کی قوت خرید کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ سیاسی عدم استحکام ہمارے بہت سے مسائل کی جڑ ہے۔ جب سیاسی قوتیں ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے بجائے مستقل محاذ آرائی میں رہیں گی تو معیشت، سرمایہ کاری اور اداروں کی کارکردگی متاثر ہوگی۔ ہمیں سیاسی اختلاف ضرور رکھنا چاہیے لیکن قومی معاملات پر کم از کم اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا۔ ایک اور سوال کے کیا حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات اور مفاہمت ممکن ہے؟ کے جواب میں رکن قومی اسمبلی شہزادہ محمد گستاسپ نے کہا کہ جمہوریت میں مذاکرات کے دروازے کبھی بند نہیں ہونے چاہئیں۔ اختلاف رائے اپنی جگہ، لیکن ملک سب سے پہلے ہے۔ حکومت اور اپوزیشن کو ایک دوسرے کی سیاسی حیثیت تسلیم کرتے ہوئے آئین اور پارلیمنٹ کے اندر مسائل کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ اور ایک کے جواب میں انہوں۔ نے کہا کہ بسیاسی جماعتیں مشکلات سے گزرتی رہتی ہیں، لیکن اصل امتحان اصولوں پر قائم رہنا ہے۔ پی ٹی آئی کا سیاسی مقدمہ عوام کے سامنے ہے اور عوام ہی کسی بھی جماعت کی مقبولیت کا اصل فیصلہ کرتے ہیں۔ ہمیں سیاسی جدوجہد آئینی اور جمہوری دائرے میں رہ کر جاری رکھنی چاہیے۔ عمران خان کی سیاسی جدوجہد اور موجودہ صورتحال بارے سوال کے جواب میں شہزادہ گستاسپ نے کہا عمران خان نے ملکی سیاست میں کئی بنیادی سوالات کو عوامی بحث کا حصہ بنایا۔ ان کے حامیوں کا ایک بڑا طبقہ آج بھی ان کے بیانیے سے وابستہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ سیاسی مسائل کا پائیدار حل سیاسی عمل اور آئینی راستے سے ہی نکل سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 33

جبکہ مزید گرفتاریوں کیلئے مبینہ طور پر خصوصی فہرستیں تیار کرلی گئی ہیں۔ مصدقہ ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں نے حالیہ سیاسی صورتحال کے تناظر میں سرگرم کارکنان اور تنظیمی عہدیداروں کی نگرانی کا دائرہ وسیع کردیا ہے۔ متعدد مقامات پر کارروائیوں کے دوران کارکنان کو حراست میں لیا گیا جبکہ کئی افراد گرفتاری سے بچنے کیلئے روپوش ہونے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ چک شہزاد، علی پور گلبرگ، جھنگ سیداں، سوہان غوری ٹاؤن، بحریہ ٹاؤن، جناح گارڈن، صادق آباد، نصیر آباد، ویسٹرج، ترنول سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق یہاں سے متعدد نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا جن۔ کا تعلق پی ٹی آئی سے جوڑا جا رہا ھے اہم۔ بات یہ کہ گرفتار کئے گئے افراد کسی سیاسی سرگرمی میں ملوث نہ پائے گئے بلکہ انہیں معض ممکنہ احتجاج کے باعث گرفتار کیا گیا گرفتار افراد کے لواحقین نے انتظامیہ کے اس رویہ پر شدید احتجاج کیا ھے شہرنامہ رپورٹ کے مطابق آئندہ چند روز انتہائی اہم قرار دیے جا رہے ہیں اور مزید کارروائیوں کا امکان موجود ہے۔ متعلقہ اداروں نے بعض علاقوں میں نگرانی بڑھا دی ہے جبکہ سیاسی سرگرمیوں پر بھی گہری نظر رکھی جارہی ہے۔ دوسری جانب پی ٹی آئی کے رہنماؤں نے کارروائیوں پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے سیاسی انتقام قرار دیا ہے، تاہم سرکاری حلقوں کا موقف ہے کہ تمام اقدامات قانون اور امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کیلئے کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 34

والے دیگر ممالک کے لیے بھی کھلا ہوگا۔ سجاد حیدر خان نے کہا کہ مکہ معاہدہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے، سعودی عرب اور پاکستان کا دو طرفہ دفاعی معاہدہ بھی ہے اور دونوں سہ ملکی معاہدے میں بھی ہیں

بقیہ نمبر 35

چوہدری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ستمبر میں قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں تاہم اکتوبر میں پارلیمان کے اجلاس ہو رہے ہیں ان میں نئے صوبوں کے قیام پر بحث کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کی بحث کا اصل مقام پارلیمنٹ ہاؤس ہی ہے۔ وفاقی دارالحکومت کے حوالے سے ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد صوبہ نہیں بن رہا ہے بلکہ ایک نئے گورننس ماڈل اختیار کرنے جارہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اسلام آباد کو الگ صوبہ بنانے کی کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے کے آخر میں ذرائع نے بتایا تھا کہ اسلام آباد میں بلدیاتی نظام کے بجائے نیا نظام متعارف کرانے کی تجویز زیر غور ہے، جس کے تحت 27 رکنی اسمبلی ہوگی اور چیف ایگزیکٹیو کے لیے وزیراعلی یا میئر کا عہدہ تخلیق کیا جائے گا۔ اسلام آباد میں مقامی حکومتوں سے متعلق آرڈیننس کی مدت معیاد ختم ہوگئی اور 9 جنوری 2026 کو جاری ہوئے اسلام آباد لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کو نافذ ہوئے 240 گزر گئے ہیں

بقیہ نمبر 36

پیٹرول کی اصل قیمت 238 روپے 70 پیسے فی لیٹر ہے، حکومت پیٹرول پر 80 روپے فی لیٹر پیٹرولیم لیوی وصول کررہی ہے۔ قرارداد کے مطابق پیٹرول پر 5 روپے فی لیٹر ماحولیاتی لیوی بھی عائد ہے مختلف مارجنز کے نام پر 25 روپے 30 پیسے فی لیٹر اضافی وصول کیے جارہے ہیں، غیر ضروری وصولیوں کے باعث پیٹرول کے ساتھ ڈیزل بھی مہنگا ہوا۔ قرارداد کے مطابق مہنگائی نے عوام پر 95 فیصد اضافی بوجھ ڈال دیا ہے، عوام پہلے ہی مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہیں، غیر ضروری لیویز ختم کی جائیں اور عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے۔

بقیہ نمبر 37

غیر ضروری قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا۔ لاہور ہائیکورٹ میں پی ٹی آئی سوشل میڈیا ایکٹوسٹ فلک جاوید کی بازیابی کیلئے دائر درخواست پر سماعت ہوئی

بقیہ نمبر 38

کام جاری ہے، پاکستان کو 9 لاکھ نرسز کی ضرورت ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ چینی کمپنیوں کے ساتھ اربوں ڈالرز کے ایم او یو طے پائے ہیں، پاکستان صحت کے شعبے میں ترقی کر رہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہیلتھ کیئر کے نظریے کو ہم نے مکمل تبدیل کر دیا ہے۔

بقیہ نمبر 39

الیکشن کمیشن نے غیر معمولی طور پر دو سال قبل ہی انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک بنانا شروع کردیا الیکشن کمیشن نے صوبائی الیکشن کمشنرز کو مراسلہ ارسال کردیا صوبائی حکام نے ضلعی الیکشن کمشنرز کو انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ خط میں کہا گیا کہ تمام سرکاری محکموں میں کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کا ریکارڈ مرتب کیا جائے، تمام ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کو ڈیٹا بینک کی تکمیل کیلئے 10 روز کا وقت دیا گیا ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز 10 روز میں ڈیٹا بینک مکمل کر کے الیکشن کمیشن سندھ کو تصدیق بھجوائیں، انتخابی افسران کا اپ ڈیٹڈ ڈیٹا بینک آئندہ انتخابات میں بروقت اقدامات کیلئے استعمال ہوگا

بقیہ نمبر 40

جناح نے اپنی زندگی برصغیر کے مسلمانوں کے آئینی، قانونی، مذہبی، ثقافتی اور بالخصوص انسانی حقوق کے لیے وقف کی اور بالآخر مسلمانوں کو پاکستان کے قیام کی منزل تک پہنچایا، قائداعظم کے اقوال اور اصولوں کی رہنمائی میں پاکستان تمام چیلنجز کا اتحاد، عزم اور قوت کے ساتھ مقابلہ کرسکتا ہے

بقیہ نمبر 41

وفات کے موقع پر اپنے پیغام میں بانی پاکستان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائداعظم کی بصیرت افروز اور بے لوث قیادت نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا۔

بقیہ نمبر 42

پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 78 ویں برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائداعظم کی بصیرت افروز قیادت، اصول پسندی، عزم مصمم، دوراندیشی اور بے مثال سیاسی جدوجہد نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد، خودمختار اور باوقار وطن کے حصول کو ممکن بنایا۔ اپنے پیغام میں چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پوری قوم آج بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر گہری عقیدت اور احترام کے ساتھ انہیں خراج عقیدت پیش کر رہی ہے

بقیہ نمبر 43

افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈیٹا سنٹر، لیگل کیس مینجمنٹ سسٹم Attestation Module اور مانیٹرنگ اینڈ رپورٹ سسٹم پر چیف الیکشن کمشنر کو بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں لیگل کیس Attestation Module کو لانچ کرنے کی منظوری دی گئی۔ لیگل کیس Attestation Module عوام کی سہولت کیلئے الیکشن کمیشن کا بہت اہم اقدام ہے۔ جس سے استفادہ کرتے ہوئے دور دراز کے علاقوں سے لوگ آن لائن کمیشن کے فیصلوں کی نقول اور ان سے متعلق دیگر دستاویزات کے لیے آن لائن درخواست جمع کرواسکیں گے۔ مزید درخواست کنندگان اس سسٹم کے ذریعے اپنی درخواست کی رسید وقتاً فوقتاً سٹیٹس بھی معلوم کرسکیں گے۔ چیف الیکشن کمشنر نے مانیٹرنگ سسٹم کو بھی مزید بہتر بنانے کیلئے سپیشل سیکرٹری کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جو 15 دن میں اپنا کام مکمل کر کے رپورٹ پیش کرے گی۔

بقیہ نمبر 44

نوجوانوں کے لیے مالی اور کاروباری ترقی کی معاونت، آگاہی اور رسائی کو بہتر بنانے کے لیے باقاعدہ تعاون کا فریم ورک قائم کرنا ہے۔ وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار (وفاقی وزیر) ہارون اختر خان اور چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود خان نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں سی ای او سمیڈا نادیہ جے سیٹھ، جوائنٹ سیکریٹری صنعت و پیداوار مسٹر فریدون اکرم شیخ، وزیراعظم یوتھ پروگرام کی ٹیم اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے دیگر نمائندگان بھی موجود تھے۔ اس شراکت داری کے تحت سمیڈا اور وزیراعظم یوتھ پروگرام کے وسائل، مہارت، رسائی کے نیٹ ورکس اور ڈیجیٹل صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے وزیراعظم یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر لون اسکیم (PMYB&ALS) تک جامع اور مساوی رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ تعاون کا خصوصی محور اسٹارٹ اپس، پہلے سے قائم ایم ایس ایم ایز، انفرادی کاروباری افراد، فرمز اور کمپنیوں کے ساتھ ساتھ کم سہولیات والے علاقوں اور محروم طبقات، بالخصوص خواتین کاروباری افراد پر ہوگا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم کے مشیر ہارون اختر خان نے کہا کہ یہ اقدام وزیراعظم کی ہدایت، قیادت اور وژن کے مطابق پاکستان کے نوجوانوں کے لیے معاشی مواقع میں اضافے اور ملک کے ایس ایم ای سیکٹر کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ "وزیراعظم کی قیادت اور وژن کے تحت ہم اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں کہ نوجوانوں اور کاروباری افراد کو مالی مواقع، کاروباری ترقی کے لیے معاونت اور پائیدار کاروبار قائم کرنے اور انہیں وسعت دینے کے لیے درکار علم تک بہتر رسائی حاصل ہو۔" ہارون اختر خان نے کہا کہ سمیڈا اور وزیراعظم یوتھ پروگرام کے درمیان تعاون سے مالی مواقع اور ممکنہ مستفید ہونے والوں کے درمیان موجود خلا کو کم کرنے میں مدد ملے گی، جبکہ آگاہی، مالی خواندگی اور کاروباری ترقی کے وسائل تک رسائی میں بھی بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی خصوصی توجہ کم سہولیات والے علاقوں میں کاروباری افراد تک رسائی بڑھانے اور اس بات کو یقینی بنانے پر ہے کہ خواتین کاروباری افراد بھی دستیاب مالی اور کاروباری معاونت سے بھرپور استفادہ کرسکیں۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت سمیڈا وزیراعظم یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر لون اسکیم کے حوالے سے آگاہی مہمات اور تربیتی پروگرامز منعقد کرے گا، جن میں اہلیت کے معیار، درکار دستاویزات اور درخواست جمع کرانے کے طریقہ کار سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی۔ سمیڈا شراکت دار بینکوں اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے مالی خواندگی کے اقدامات اور رسمی مالیاتی ذرائع سے متعلق آگاہی کو بھی فروغ دے گا۔ سمیڈا کم سہولیات والے علاقوں اور محروم طبقات، بالخصوص خواتین کاروباری افراد تک خصوصی رسائی کے اقدامات کرے گا تاکہ مالیاتی خدمات تک مساوی رسائی کو فروغ دیا جاسکے۔ اس کے علاوہ، درخواست گزاروں کو قابل عمل مالیاتی تجاویز تیار کرنے میں معاونت فراہم کرنے کے لیے پری فزیبلٹی اسٹڈیز، مالیاتی ویب بیسڈ ٹولز، بزنس پلان ٹیمپلیٹس، تربیتی ماڈیولز اور دیگر متعلقہ رہنمائی سمیت کاروباری ترقی کے وسائل تک رسائی فراہم کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 45

طلب بھی کرلیا ہے۔ لاہور میں وزیراعلی ہاؤس کے باہر جاری دھرنا کے چھبیسویں روز خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اسلام آباد میں جماعت اسلامی اور حکومتی وفود کے درمیان مذاکرات اور حکومت کی مزید مہلت کی درخواست کا تذکرہ کیا اور حکمرانوں پر واضح کیا کہ پٹرولیم لیوی پر عوام نے انہیں پہلے ہی چھبیس روز کی مہلت دی ہے، حکومت جان لے کہ عوام اسلام آباد کی جانب نکل پڑے تو حالات کسی کے کنٹرول میں نہیں رہیں گے، لہذا حکمران ہوش کے ناخن لیں، عوام سے بھتہ وصول کرنے کی بجائے اپنی عیاشیاں بند کریں۔

بقیہ نمبر 46

اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے گفتگو کرتے ہوئے زور دیا کہ حکومت کی جانب سے عوام پر پٹرولیم لیوی کا بوجھ ڈالنا کھلم کھلا ظلم ہے۔ تمام اپوزیشن جماعتوں کو متفقہ طور پر مہنگائی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور اور موثر آواز اٹھانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ملک گیر سطح پر عوام کی نمائندگی کا حق ادا کررہی ہے۔ جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے جماعت اسلامی کے موقف کی تائید کرتے ہوئے پٹرولیم لیوی کے خلاف ان کی تحریک کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی کا عوامی مسائل پر واضح موقف اختیار کرنا قابل تحسین اقدام ہے۔

بقیہ نمبر 47

والی اطلاعات کے مطابق لاہور، کراچی، اسلام آباد، سیالکوٹ، ملتان اور کوئٹہ سے مشرق وسطی کے ممالک آنے اور جانے والی 45 پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ منسوخ کی جانے والی پروازوں میں ملکی اور غیر ملکی ایئر لائنز کی پروازیں شامل ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ پروازیں ایران امریکا کشیدگی اور برطانیہ کے فلائٹ سسٹم میں خرابی کے باعث پروازیں منسوخ ہوئیں۔ ایئرپورٹ حکام نے یورپ اور مشرق وسطی جانے والے مسافروں کو ایئرپورٹ آنے سے قبل معلومات لینے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ نمبر 48

کامیابی کے لیے تسلسل اور استحکام بنیادی اہمیت رکھتے ہیں، لیکن پاکستان کرکٹ مسلسل تجربات کی زد میں رہی ہے۔ جب کھلاڑیوں کو یہ یقین نہ ہو کہ انہیں طویل عرصے تک مواقع ملیں گے تو ان کی کارکردگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ ڈومیسٹک کرکٹ کا نظام بھی توجہ کا متقاضی ہے۔ دنیا کی کامیاب ٹیمیں اپنے مضبوط گھریلو ڈھانچے کی بنیاد پر بہترین کھلاڑی تیار کرتی ہیں۔ پاکستان میں بے شمار باصلاحیت نوجوان موجود ہیں، لیکن انہیں بین الاقوامی معیار کی تربیت، جدید سہولیات اور مستقل مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ڈومیسٹک سطح مضبوط نہ ہو تو قومی ٹیم کے لیے معیاری متبادل کھلاڑی تیار کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ انگلینڈ کی کنڈیشنز ہمیشہ سے ایشیائی ٹیموں کے لیے چیلنج رہی ہیں۔ وہاں کی سوئنگ اور سیم باؤلنگ کا مقابلہ کرنے کے لیے خصوصی تیاری درکار ہوتی ہے۔ ماضی میں پاکستان کے کئی عظیم بلے باز اور باؤلرز انگلینڈ میں کامیاب رہے ہیں کیونکہ وہ تکنیکی طور پر مضبوط اور ذہنی طور پر تیار ہوتے تھے۔ موجودہ دورے میں پاکستانی بلے بازوں کی تکنیکی خامیاں واضح طور پر سامنے آئیں۔ آف اسٹمپ کے باہر گیندوں پر غیر ضروری شاٹس اور صبر کی کمی نے انہیں بار بار مشکلات سے دوچار کیا۔ پاکستان کرکٹ کی تاریخ شاندار کامیابیوں سے بھری ہوئی ہے۔ عمران خان، جاوید میانداد، وسیم اکرم، وقار یونس، انضمام الحق، یونس خان اور مصباح الحق جیسے کھلاڑیوں نے دنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کیا۔ ان کھلاڑیوں کی کامیابی کا راز صرف انفرادی صلاحیت نہیں بلکہ سخت محنت، نظم و ضبط اور کھیل سے مکمل وابستگی تھی۔ موجودہ نسل کو بھی انہی اصولوں کو اپنانا ہوگا۔ ٹیم کے اندر اعتماد کی کمی بھی نمایاں نظر آتی ہے۔ ایک کامیاب ٹیم صرف مہارت سے نہیں بنتی بلکہ مضبوط ذہنی قوت اور اجتماعی جذبے سے بھی تشکیل پاتی ہے۔ کھلاڑیوں، کوچز اور انتظامیہ کو ایک دوسرے پر اعتماد کرنا ہوتا ہے۔ مسلسل تبدیلیاں اور غیر یقینی صورتحال اس اعتماد کو متاثر کرتی ہیں اور اس کا اثر میدان میں نظر آتا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے لیے ضروری ہے کہ وہ طویل المدتی حکمت عملی اختیار کرے۔ میرٹ پر مبنی سلیکشن، جدید کوچنگ، فٹنس کے اعلی معیار، مضبوط ڈومیسٹک ڈھانچے اور کھلاڑیوں کی ذہنی تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے۔ فوری نتائج کے بجائے مستقبل کی منصوبہ بندی کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انگلینڈ کے دورے میں ہونے والی ناکامیاں یقیناً مایوس کن ہیں، لیکن ہر بحران اپنے اندر اصلاح اور بہتری کا موقع بھی رکھتا ہے۔ اگر ان شکستوں سے صحیح سبق سیکھا جائے اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جائیں تو پاکستان کرکٹ ایک بار پھر عالمی سطح پر اپنی کھوئی ہوئی ساکھ بحال کر سکتی ہے۔ قوم آج بھی اپنی ٹیم سے محبت کرتی ہے اور اس کی کامیابی کی خواہش رکھتی ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ تمام متعلقہ ادارے اور افراد مل کر پاکستان کرکٹ کو درست سمت میں لے جانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔

بقیہ نمبر 49

ملاقات میں خواتین بینیفشریز کیلئے ڈیجیٹل و مالیاتی خواندگی، مختلف علاقائی زبانوں میں تربیتی سیشنز، بی آئی ایس پی نشوونما مراکز کے ذریعے زچہ و بچہ کی صحت اور ویکسینیشن سے متعلق مشاورت، انسانی وسائل کی ترقی اور شکایات کے ازالے کے نظام کو مزید مؤثر بنانے پر گفتگو ہوئی۔ وفد نے ان شعبوں میں باہمی اشتراک کے لیے پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کے 10 اضلاع میں ابتدائی پائلٹ مرحلہ شروع کرنے کی تجویز بھی پیش کی۔ سینیٹر روبینہ خالد نے وفد کو بی آئی ایس پی کے ڈیجیٹل والٹ اقدام کے تحت ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک 97 لاکھ خواتین بینیفشریز کو مفت موبائل سمز جاری کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے اس اقدام کو مالیاتی شمولیت کے فروغ اور بی آئی ایس پی کی ادائیگیوں کی شفاف ترسیل کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ چیئرپرسن نے مختلف اقدامات کو مربوط انداز میں آگے بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا تا کہ ان سے بہتر اور پائیدار نتائج حاصل کیے جاسکیں۔ انہوں نے بی آئی ایس پی نشوونما مراکز سے استفادہ کرتے ہوئے خواتین کو زچہ و بچہ کی صحت اور ویکسینیشن کے حوالے سے بروقت آگاہی فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ موثر رسائی اور بہتر نتائج کے لیے آگاہی کے پیغامات مقامی زبانوں میں تیار کیے جانے چاہئیں۔ سینیٹر روبینہ خالد نے بینظیر ہنرمند پروگرام کا بھی ذکر کیا، جس کے تحت بینیفشریز اور ان کے خاندان کے افراد کو مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق مختلف مہارتوں کی تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر انیتا زیدی نے بی آئی ایس پی کی پیش رفت کو سراہتے ہوئے ڈیجیٹل والٹ اقدام کے تحت خواتین بینیفشریز کو 97 لاکھ مفت سمز جاری کرنے کی اہم کامیابی پر پروگرام کو مبارکباد دی۔ انہوں نے زچہ و بچہ کی صحت، بچت کے فروغ اور بی آئی ایس پی بینیفشریز کی ضروریات کے مطابق سکل ڈویلپمنٹ کے اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ گیٹس فاؤنڈیشن کے وفد میں سید علی محمود، سینئر پروگرام آفیسر، انکلوسیو فنانشل سروسز؛ عائشہ سلمان، پروگرام آفیسر، لیڈرشپ انگیجمنٹ اسپیشلسٹ؛ عمار خان، سینئر پروگرام آفیسر، ڈویلپمنٹ پالیسی اینڈ فنانس اور جمال خان، ڈپٹی ڈائریکٹر اور ساؤتھ اینڈ ساؤتھ ایسٹ ایشیا لیڈ، گلوبل پالیسی اینڈ ایڈووکیسی شامل تھے

بقیہ نمبر 50

افسران کو طلب کرلیا گیا۔ چیف جسٹس محمد سرفراز ڈوگر کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ میں جسٹس اعظم خان اور جسٹس محمد آصف شامل ہیں، اٹارنی جنرل منصور عثمان اعوان، ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد نوید حیات ملک، آئی جی اسلام آباد علی ناصر رضوی، موٹروے پولیس، خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ اور بلوچستان پولیس کے نمائندے جبکہ ڈپٹی کمشنر اسلام آباد عرفان نواز میمن بھی عدالت میں موجود تھے۔ درخواست گزار کے وکیل اختر چھینہ نے گزشتہ سماعت کا عدالتی حکم پڑھ کر سنایا۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے اٹارنی جنرل سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ اہم اور حساس معاملے کے باعث شارٹ نوٹس پر عدالت آنے پر وہ ان کے شکرگزار ہیں، اٹارنی جنرل نے عدالت کو بتایا کہ مئی 2022 میں سپریم کورٹ کو واضح یقین دہانی کرائی گئی تھی، تاہم اس کے باوجود عدالتی حکم کی خلاف ورزی ہوئی، 2024 کے عدالتی احکامات اور نومبر 2024 میں اسلام آباد ہائیکورٹ کے واضح حکم کی بھی خلاف ورزی کی گئی۔ منصور عثمان اعوان نے کہا کہ پی ٹی آئی کے احتجاج کے دونوں تجربات نے بہت کچھ سکھایا، عدالت کو معاونت فراہم کروں گا کہ آیا موجودہ صورتحال میں ہائیکورٹ صوبوں کو ہدایات جاری کرسکتی ہے یا نہیں، درخواست گزار وکیل نے ایڈووکیٹ جنرل کے پی پر اعتراض کیا کہ کیا یہ سزا یافتہ قیدی کی نمائندگی کر رہے ہیں ؟ عدالت نے کل تک ایڈووکیٹ جنرل کے پی سے ماضی میں خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا ریکارڈ طلب کرلیا، ایڈووکیٹ جنرل کو دو دن کا وقت دینے کی استدعا مسترد کردی، تمام صوبوں کے آئی جیز، سیکرٹریز اور دیگر افسران پھر طلب کرلیے، نوٹس جاری کیا گیا کہ آج (جمعہ کو) بھی تمام افسران پیش ہوں گے۔

بقیہ نمبر 51

پر حملہ امت مسلمہ کی سلامتی پر حملہ ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت کرتے ہیں اور سعودی عرب کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کا تحفظ ہونا چاہیے۔ سربراہ جمعیت علمائے اسلام (ف) نے کہا ہے کہ خطے میں بڑھتی کشیدگی دنیا کے امن کے لیے خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مسلم ممالک باہمی اختلافات ختم کر کے متحدہ حکمت عملی اپنائیں۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ امت مسلمہ کو سیاسی، معاشی اور دفاعی طور پر متحد ہونا ہو گا۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان مسلم دنیا کے اتحاد اور سعودی عرب کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے

بقیہ نمبر 52

اشیا، فوجی ساز و سامان خریدنے کیلئے بارٹر نما تجارتی نظام استعمال کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس خفیہ نظام کے تحت ایرانی تیل کے بدلے چین سے درآمد کی جانے والی اشیا کے لیے کریڈٹ حاصل کیے جاتے ہیں، ایران نے اس نظام کے ذریعے چین سے ادویات، گاڑیاں اور مواصلاتی آلات بھی حاصل کیے ہیں جب کہ ان اشیا کے مینوفیکچررز براہ راست ایران کے ساتھ لین دین نہیں کر رہے تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک سال کے دوران کم از کم ایک مرتبہ اس طریقہ کار کو ایران کو لاکھوں ڈالر مالیت کا فضائی دفاعی ساز و سامان فراہم کرنے کے معاہدوں کے سلسلے میں بھی استعمال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق بارٹر نما تجارتی نظام کے علاوہ بھی ایران دیگر مختلف طریقوں سے بین الاقوامی بینکاری نظام سے گزرے بغیر چینی کمپنیوں سے اشیا اور خدمات حاصل کرتا ہے۔ ذرائع نے مبینہ لین دین کی مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں جب کہ خبر ایجنسی بھی آزادانہ طور پر ان معاملات کی تصدیق نہیں کرسکی۔ بارٹر نما تجارت سے متعلق خبر ایجنسی کے سوالات کے جواب میں چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ وہ بیان کردہ صورتحال سے واقف نہیں اور چین ہمیشہ یکطرفہ پابندیوں کی مخالفت کرتا ہے۔ ایران کے نیویارک اور جنیوا میں اقوام متحدہ کے مشنز نے تبصرے کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔

بقیہ نمبر 53

کے بعد ایران بکھر رہا ہے، وہ 51 سال سے مشرق وسطی کا غنڈہ بنا ہوا تھا لیکن اب وہ غنڈہ نہیں رہا، جبل الفاس پر نظر ہے، ضرورت پڑی تو حملہ کر سکتے ہیں، ایران کو کسی صورت جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر نے عالمی اقتصادی فورم سے خطاب اور بعد ازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ اگر ہم نے ایران کو تباہ نہ کیا ہوتا تو وہ 2 ماہ کے اندر جوہری ہتھیار حاصل کر لیتا۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ جون میں کیے گئے امریکی حملوں نے ستمبر میں غزہ میں امن معاہدے کی راہ ہموار کی، جس کے نتیجے میں علاقے میں اسرائیل کی 2 سالہ جنگ کا خاتمہ ہوا۔ انہوں نے حماس پر زور دیا کہ وہ معاہدے کی پاسداری کرتے ہوئے اپنے ہتھیار ڈال دے، بصورت دیگر اسے مکمل طور پر تباہ کیا جا سکتا ہے۔ امریکی صدر نے ایران کے خلاف جنگ جیتنے کا دعوی کیا اور ایک بار پھر ایران کو دھمکی دیتے ہوئے ایرانی تنصیب پر ممکنہ حملے کا عندیہ دیا۔ انہوں نے کہا میری نظر جبل الفاس پر ہے، ضرورت پڑی تو وہاں حملہ کیا جاسکتا ہے، ایران تباہی کی طرف بڑھ رہا ہے، اسے کسی صورت جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ قبل ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نومبر انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی کامیابی پر امریکی شہریوں کیلئے انعام کا اعلان کر دیا۔ ڈلاس میں ریپبلکن کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر ٹرمپ نے نومبر میں ہونے والے مڈٹرم انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی کامیابی پر امریکی شہریوں کیلئے انعام کا اعلان کیا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ریپبلکن پارٹی کی کامیابی پر امریکا کے ہر بالغ شہری کو 5 ہزار ڈالر انعام دیں گے۔ ساتھ ہی ٹرمپ نے واضح کیا کہ 5 ہزار ڈالر اس شرط پر دیے جائیں گے کہ وہ امریکا کے اندر ہی خرچ کیے جائیں۔

اسلام آباد، سیکرٹری جنرل جے یو آئی (ف) مولانا عبدالغفور حیدری سیمینار سے خطاب کررہے ہیں

چین نے ہرفورم پر پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا، مولانا غفور حیدری

مسلسل جنگ کی بجائے نظام کا حصہ بن کر اپنے حقوق کا دفاع کیا جاسکتا

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) جمعیت علما اسلام (ف) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ مسلسل جنگ کی بجائے نظام کا حصہ بن کر اپنے عقائد اور حقوق کا دفاع کیا جاسکتا ہے، پاک بھارت جنگ ہو یا کوئی بھی معاشی مسئلہ چین نے ہرفورم پر ہمیشہ پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا ہے۔ مسلم دنیا اور چین، تزویراتی صورتحال کے موضوع پر نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ چین کے نظام میں رہتے ہوئے مسلمان اپنے عقائد اور نظریات پر قائم رہ سکتے ہیں، مسلمانوں کو نظام کا حصہ بن کر اپنی کمیونٹی کے حقوق اور نمائندگی کے لیے کردار ادا کرنا چاہیے۔ مولانا عبدالغفور حیدری کا کہنا تھا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

کیرئیر گروپ کے طلبہ نے نیا ریکارڈ قائم کردیا

جاوید انتظار و دیگر نے آئی سی سی کالج بہارہ کہو نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی

اسلام آباد (پ ر) آئی سی سی کالج سیکشن کیانی روڈ بہارہ کہو فیڈرل بورڈ انٹرمیڈیٹ کا شاندار نتیجہ رہا۔ طلباء وطالبات نے امسال فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر میں فیڈرل بورڈ میں ٹاپ پوزیشن لے کر نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ نمایاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد کیریئر گروپ کے پوزیشن ہوڈرز کے اعزاز میں تقریب کے بعد طلبہ کا اساتذہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

ریئل سٹیٹ مارکیٹ کا فروغ، طویل مدتی سرمایہ کاری بڑھانے کی تجویز

ایس ای سی پی نے اسپانسرز، ڈائریکٹرز اور متعلقہ اداروں سے قرض کی مدت بڑھا کر 36 ماہ کرنے کی سفارش بھی کی ہے

سرکاری اور ترقیاتی اداروں سے جائیداد کا حصول مزید آسان بنایا جائے گا، چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر سدھو

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس کے فروغ کے لیے اہم اصلاحات تجویز کردی ہیں۔ تاریحکیتابیں دریافت کریں، ان تجاویز کے تحت رئیل اسٹیٹ سے آمدن اور متعلقہ اثاثوں کا کم ازکم تناسب 75 فیصد سے کم کر کے 65 فیصد کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ ایس ای سی پی نے اسپانسرز، ڈائریکٹرز اور متعلقہ اداروں سے قرض کی مدت 24 ماہ سے بڑھا کر 36 ماہ کرنے کی سفارش بھی کی ہے۔ تجاویز میں رینٹل اور انویسٹمنٹ رئیل اسٹیٹ اسکیموں کی لسٹنگ کے لیے ایک سال کی اضافی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

مہر گڑھ کا بین الاقوامی اداروں کو بااختیار بنانے کا سلسلہ جاری

جنسی ہراسانی قوانین کے مؤثر نفاذ پر تربیتی پروگرام کامیابی کے ساتھ مکمل

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) مہر گڑھ: اے سینٹر فار لرننگ نے انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی (IRC) پاکستان کے لیے جنسی ہراسانی کے قوانین کے مؤثر نفاذ پر تین روزہ تربیتی پروگرام کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا۔ تربیت کی قیادت مہر گڑھ کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ ملیحہ حسین نے کی۔ اس تربیت کا مرکزی مقصد IRC پاکستان کے عملے کو خواتین کو کام کی جگہ پر ہراسانی سے تحفظ کے قانون ۲۰۱۰ء اور اس کے عملی نفاذ سے مکمل طور پر آگاہ کرنا تھا۔ شرکاء میں IRC پاکستان کے ملک بھر میں موجود دفاتر سے سٹینڈنگ انکوائری کمیٹی کے ارکان اور ہیومن ریسورس پیشہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

اسلام آباد پولیس اشتہاری ملزمان کو گرفتار کرنے میں ناکام

تھانہ شہزاد ٹاؤن میں درج متعدد مقدمات میں اشتہاری ملزمان قانون کی گرفت میں نہ آسکے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) اسلام آباد پولیس اشتہاری ملزمان کو گرفتار کرنے میں ناکام، اسلام آباد اشتہاری ملزمان کے خلاف کارروائی تو کرتی ہے لیکن وہ کارروائی شوشل میڈیا تک محدود ہے جبکہ تھانہ شہزاد ٹاؤن میں درج متعدد مقدمات میں ملزمان اشتہاری ہونے کے باوجود قانون کی آنکھوں سے اوجھل ہے جو کہ اسلام آباد پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد کے مختلف تھانہ جات میں درج مقدمات میں اشتہاری قرار دیئے گئے ملزمان کو پولیس گرفتار نہ کر سکے شہریوں کے مطابق سوشل میڈیا پر اسلام آباد پولیس کی تشہیر تو موجود ہے لیکن عملی طور پر کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی جاتی ہے ایک شہری نے شہرنامہ نیوز کو بتایا کہ اس ملزم کے خلاف مقدمہ درج کروایا جس کے بعد اشتہاری قرار دیا گیا لیکن آئے روز تھانہ جانے کے باوجود تھانہ شہزاد ٹاؤن پولیس نے اشتہاری ملزم کو گرفتار نہ کرسکی

وحیدالدین کی تنصیف "روٹس بنیتھ داسنو" کی تقریب رونمائی

کتاب ہجرت اور انضمام کے موضوع کو اجاگر کرتی ہے، سفیر خالد محمود

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹیجک اسٹڈیز اسلام آباد (آئی ایس ایس آئی) کے سینٹر فار اسٹریٹیجک پرسپیکٹیوز (سی ایس پی) نے "روٹس بنیتھ داسنو" کے عنوان سے ایک کتاب کی تقریب رونمائی کا انعقاد کیا۔ یہ کتاب میاں وحید الدین کی تصنیف ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

گوجرخان، شہید چوہدری اکثر کی 61 ویں برسی منائی گئی

اپنے آباؤاجداد کی یاد کو زندہ رکھنا قابل قدر روایت، مقررین کا تقریب سے خطاب

گوجرخان (بیورو رپورٹ) چونڈہ کے عظیم ہیرو شہید چوہدری محمد اکثر کی 61 ویں برسی گوجرخان میں عقیدت و احترام سے منائی گئی، اس موقع پر منعقدہ پروقار دعائیہ تقریب میں ریٹائرڈ جنرل وقار احمد چوہان، سابق سیشن جج انوارالحق خان، سابق ایم این اے و پارلیمانی سیکرٹری راجہ جاوید اخلاص، سابق ایم این اے و چیئرمین سویٹ ہوم زمرد خان، عبداللہ حمید گل، ایم پی اے راجہ شوکت عزیز بھٹی، ایم پی اے و پارلیمانی سیکرٹری ضیاءاللہ شاہ، سابق ایم این اے حاجی پرویز، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی بڑھنے کے ساتھ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں بھی اضافہ جاری ہے۔ عالمی منڈی میں مربن خام تیل ساڑھے 7 فیصد اضافے کے بعد 118 ڈالر فی بیرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

کے نام پر بننے والے ملک میں کمسن بچے غیر محفوظ، راجہ جواد

گوجرخان (بیورو رپورٹ) معصوم بچے کے ساتھ ہونے والا دردناک وقوعہ ہماری معاشرتی تباہ حالی کا ثبوت ہے۔ کلمہ کے نام پر بننے والے ملک میں کمسن بچے محفوظ ہیں نہ کمسن بچیاں محفوظ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جماعت اسلامی گوجرخان کے راجہ محمد جواد، زاہد قریشی، راجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

علامہ سید ساجد نقوی سے علامہ ڈاکٹر شبیر میثمی کی ملاقات

گلگت بلتستان کے دورے، فلاحی اقدامات پر قائد ملت کو تفصیلی بریفنگ

گن گنی و روندو متاثرین، وہیل چیئرز کی تقسیم کی رپورٹ قائد ملت کو پیش

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی دامت برکاتہ سے شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ اور زہرا (س) اکیڈمی پاکستان کے ڈائریکٹر فلاحی امور سہیل رضا نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران گلگت بلتستان کے حالیہ دورے کے حوالے سے سیاسی، مذہبی، تنظیمی اور فلاحی صورتحال سمیت مختلف امور پر قائد ملت کو تفصیلی بریفنگ دی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

مفت الیکٹرک بائیک، خواہشمند طلبا کے لئے شرائط سامنے آگئی

لاہور (آئی این پی) مفت الیکٹرک بائیک حاصل کرنے کے خواہشمند طلبا کے لئے شرائط سامنے آگئی، درخواست دینے کے لیے لرنر یا موٹرسائیکل ڈرائیونگ لائسنس بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعلی پنجاب مریم نواز کی ہدایت پر طلبہ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

پٹرول نے عوام کی جیب اور مہنگائی نے دماغ خالی کردیے

اڈیالہ (نامہ نگار) پٹرول نے عوام کی جیب اور مہنگائی نے دماغ خالی کردیے۔ عوام سن ہوکر رہ گئے۔ غریب خودکشیوں پر مجبور۔ غربت نہیں غریب مکاؤ مہم شروع۔ پٹرولیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

بلال غوری کے جسمانی ریمانڈ میں 2 روز کی توسیع، آر آئی یو جے کا احتجاج

اسلام آباد (صباح نیوز) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ اسلام آباد نے صحافی وویلاگر بلال غوری کے جسمانی ریمانڈ میں مزید 2 روز کی توسیع کردی، جبکہ ان کی پیکا قانون کے تحت گرفتاری، آزادیٔ اظہار اور صحافیوں کو درپیش مشکلات کے خلاف راولپنڈی اسلام آباد یونین آف جرنلسٹس (آر آئی یو جے) کے زیر اہتمام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

کہوٹہ میں ڈکیتوں کا راج، شہری عدم تحفظ کا شکار

پولیس جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی میں ناکام، نوٹس کا مطالبہ

کہوٹہ (نمائندہ شہرنامہ) کہوٹہ شہر میں مبینہ طور پر بڑھتی ہوئی ڈکیتی کی وارداتوں نے شہریوں میں خوف وہراس پیدا کردیا ہے، شہری خود کو گھروں سے باہر نکلتے ہوئے بھی غیر محفوظ سمجھنے لگے ہیں۔ پولیس تھانہ کہوٹہ کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات نہ ہونے پر شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ گزشتہ چند روز کے دوران شہر کے مختلف علاقوں میں شہریوں کو لوٹنے کے متعدد واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ گزشتہ روز سابق نائب صدر راولپنڈی ہائی کورٹ بار خاور قادری ایڈووکیٹ بھی مبینہ ڈکیتی کی واردات کا نشانہ بن گئے، جس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

کراچی، سب سے بڑے پاکستانی ہیلتھ سیکٹر ایونٹ کا آغاز

انڈونیشیا، ایران، ترکیہ اور روس کے سفارت کار بھی شرکت کریں گے

کراچی (آئی این پی) پاکستان کے سب سے بڑے ہیلتھ سیکٹر ایونٹ 23 ویں ہیلتھ ایشیا انٹرنیشنل ایگزیبیشن اینڈ کانفرنسز کا آغاز ہوگیا۔ ای کامرس گیٹ وے کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی قیدیوں پر ظلم سے متعلق سنگین انکشافات

غزہ (آئی این پی) فلسطینی قیدیوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں نے اسرائیلی جیلوں میں تشدد، تذلیل، ناقص طبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

گوجرخان، جائز اسلحہ رکھنے والے ملزمان گرفتار

ناجائز اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد، الگ الگ مقدمات درج کر لیے گئے

گوجرخان (بیورو رپورٹ) تھانہ جاتلی پولیس کی ناجائز اسلحہ رکھنے والے عناصر کے خلاف کاروائیاں، 2 افراد کو گرفتار کر کے اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کرلیا، مقدمات درج تفصیلات کے مطابق پولیس سرکل گوجرخان کے تھانہ جاتلی کی پولیس نے مختلف کاروائیوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

اسلام آباد، وفاقی وزیر خوراک رانا تنویر حسین پرتگال کے سفیر کے ہمراہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت فوری طور پٹرولیم لیوی ختم کرے، میاں اسلم

32 شہروں میں دھرنے جاری، دائرہ مزید بڑھایا جائے گا، طارق سلیم

راولپنڈی میں پیٹرول لیوی بھتہ ٹیکس کے خلاف احتجاجی دھرنے سے خطاب

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کے زیر اہتمام پیٹرول لیوی بھتہ ٹیکس کی ظالمانہ وصولی، آئی پی پیز کے عوام دشمن معاہدوں کے خلاف لیاقت باغ راولپنڈی میں احتجاجی دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا، دھرنے میں راولپنڈی کی مختلف یونین کونسلوں سے مرد وخواتین اور بچے شریک ہیں، جبکہ مختلف مکتبہ فکر اور سماجی تنظیموں اور سول سوسائٹی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ہانگ کانگ، وفاقی وزیر تجارت جام کمال سمٹ سے خطاب کررہے ہیں

برطانوی ادارے بی آئی آئی کا پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھانے کا اعلان

برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ وفد کی وزیر خزانہ سے ملاقات، نجی شعبے کیلئے سرمایہ کاری، فنانسنگ بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (آئی این پی) برطانوی ادارے بی آئی آئی نے پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کے وفد نے وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے ملاقات کی، جس میں پاکستان میں نجی شعبے کیلئے سرمایہ کاری اور فنانسنگ بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ بی آئی آئی وفد نے پاکستان کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پاکستان نے ایران کو حوثی باغیوں کو لگام دینے کا پیغام پہنچایا، برطانوی میڈیا

لندن (آئی این پی) برطانوی میڈیا کے دعوی کیا ہے کہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کے بعد پاکستان نے سعودی عرب کی جانب سے ایران کو ایک انتباہی پیغام پہنچایا ہے کہ وہ اپنے یمنی حوثی اتحادیوں کو کنٹرول کرے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے دفاعی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

مسیحی شادیوں کی آن لائن رجسٹریشن نظام متعارف کرانیکا فیصلہ

رمیش سنگھ کی زیر صدارت اجلاس، تصدیق شدہ اساتذہ کی نامزدگی کا فیصلہ

لاہور (آئی این پی) صوبہ پنجاب میں کرسچن پرسنل لاز میں ترامیم کے حوالے سے اہم پیش رفت، مسیحی شخصی قوانین میں اصلاحات اور شادیوں کی آن لائن رجسٹریشن کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیراعلی پنجاب مریم نواز کی ہدایت پر تشکیل شدہ اعلی سطحی تکنیکی کمیٹی کا دوسرا اہم اجلاس ہوا۔ صوبائی وزیر اقلیتی امور سردار رمیش سنگھ اروڑہ کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں مسیحی شادی ترمیمی ایکٹ اسمبلی میں پیش کرنے پر اتفاق رائے کیا گیا۔ مسیحی شادیوں کی آن لائن رجسٹریشن کا نظام متعارف کرانے کا فیصلہ کرلیا گیا، آن لائن رجسٹریشن سے مسیحی شادیوں کے ریکارڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سیمینار میں آسیہ جہانگیر کو ایوارڈ دے رہے ہیں

ملک بھر میں پٹرول کیساتھ آٹا بھی مہنگا، حکومت ریلیف فراہمی میں ناکام

15 کلو تھیلے کی قیمت 2100، پٹرول قیمتوں کے اتار چڑھاؤں نے کم آمدنی والے طبقے کے گھریلو بجٹ کو شدید متاثر کیا

قیمتوں میں اضافے کے باعث آٹے کی فروخت میں بھی کمی، مہنگائی پر شہریوں کا اظہار تشویش، حکومت سے مؤثر اقدامات کا مطالبہ

لاہور، کراچی (آئی این پی) ملک بھر میں آٹے کی قیمتوں میں اضافے کے باعث شہریوں کی مشکلات بڑھ گئیں، آٹا 130 سے 135 روپے فی کلو تک فروخت ہونے لگا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ملتان کے شہریوں نے بڑھتی مہنگائی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے آٹے کی قیمت میں کمی اور فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احد چیمہ پبلک پرائیویٹ پراجیکٹس بارے اجلاس کی صدارت کررہے ہے

صحت عامہ بنیادی معاشرتی ضرورت اور ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، ڈی سی نیلم

نیلم (بیورو رپورٹ) محکمہ صحت عامہ نیلم کے زیر اہتمام حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام (EPI) مراکز اور مختلف ویکسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

200 سے زائد افغان میڈیکل طلبہ کی نشاندہی، 22 رجسٹرڈ

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں 200 سے زائد افغان میڈیکل طلبہ کی نشاندہی ہوئی ہے جبکہ پی ایم ڈی سی میں صرف 22 طلبہ رجسٹرڈ ہیں۔ پی ایم ڈی سی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

پیپلز پارٹی کی مخالفت اور انتظامی یونٹس کا لائحہ عمل

رخت سفر

بشارت کھوکھر

نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ توقع سے زیادہ تیزی پکڑتا دکھائی دے رہا ہے۔ ملکی سیاست میں بڑا ارتعاش پیدا ہوچکا ہے، پاکستان پیپلز پارٹی کھل کر سامنے آچکی ہے جس نے سندھ میں نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے خیال کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ سندھ اسمبلی سے نئے صوبوں کے قیام کی مخالفت میں قرارداد منظور ہوچکی ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی بھرپور مزاحمت کے موڈ میں نظر آرہی ہے کہ اس معاملے پر انہیں جو بھی سیاسی نقصان اٹھانا پڑے وہ اٹھانے کیلئے تیار ہیں مگر سندھ میں چھوٹے انتظامی یونٹس یا صوبے نہیں بننے دیں گے اور کراچی کو وفاق کے زیر انتظام لانے جیسی کسی تجویز کو بھی کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ پیپلز پارٹی سمجھتی ہے کہ اس کے بغیر یہ سب عملی طور پر ناممکن ہے کیونکہ اسے شامل کئے بغیر حکومت کے پاس پارلیمنٹ میں دو تہائی اکثریت نہیں ہے،۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کچھ وفاقی وزرا نے صوبوں کے حق میں بیانات اور تجاویز دی ہیں، مگر (ن) لیگ میں ایک اہم دھڑا نئے یونٹس کے قیام کے حق میں نہیں۔ وہ صرف اس لئے خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے کہ اس معاملے کا سارا بوجھ فی الحال پاکستان پیپلز پارٹی برداشت کرنے کیلئے تیار نظر آتی ہے۔ نئے صوبوں کے قیام کیلئے پاکستان پیپلز پارٹی کا کردار اہم اور فیصلہ کن کیوں ہے؟ آئین کے آرٹیکل 239 چار کے مطابق ایسا کوئی بل جو آئین میں ترمیم کرے اور جس کے نتیجے میں کسی صوبے کی حدود میں تبدیلی واقع ہوتی ہو، صدر مملکت کی منظوری کے لیے اس وقت تک پیش نہیں کیا جا سکتا جب تک صوبائی اسمبلی اپنی کل رکنیت کے کم از کم دو تہائی اراکین کے ووٹوں سے اسے منظور نہ کرلے۔ یعنی کسی بھی صوبے کی حدود میں تبدیلی کیلئے اس صوبے کی اسمبلی سے دو تہائی اکثریت سے قرارداد منظور کرانا لازم ہے۔ پارلیمنٹ میں اگر پی ٹی آئی اور دیگر جماعتیں بھی صوبوں کے قیام کیلئے کردار ادا کریں اور دو تہائی اکثریت پوری کرلی جائے تب بھی سندھ اسمبلی میں دو تہائی اکثریت درکار ہے۔ دوسری جانب وزیر داخلہ محسن نقوی کھل کر اعلان کر رہے ہیں کہ نئے انتظامی یونٹس تو بن کر رہیں گے، انہیں کوئی ادارہ، فرد یا نمائندہ روک نہیں سکتا محسن نقوی کا یہ کہنا گورننس کو بہتر بنانے کیلئے ریاستی ترجیحات کو واضح کر رہا ہے۔ ایسے میں جب پاکستان پیپلز پارٹی کھل کر مخالفت کررہی ہے تو پھر ریاستی ترجیحات کا کیا ہوگا؟ اس کا فیصلہ اب عوام کریں گے۔ اس بات کا قوی امکان ہے کہ جلد ہی ریفرنڈم کے ذریعے عوام سے رائے مانگی جائے۔ اس ریفرنڈم کا نتیجہ جو بھی آئے آئینی طور پر یہ حکومت یا پارلیمنٹ پر لازم تو نہیں کہ وہ اس پر ہر صورت عمل کرے، مگر جب عوام گورننس کے موجودہ نظام سے متعلق فیصلہ دیں گے تو سیاسی جماعتوں کیلئے اس معاملے سے صرف نظر ممکن نہیں ہوگا۔ آئین کے آرٹیکل 48 چھ کے مطابق اگر کسی بھی وقت وزیراعظم یہ سمجھیں کہ قومی اہمیت کے کسی معاملے پر ریفرنڈم کرانا ضروری ہے تو وہ اس معاملے کو مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ اگر مشترکہ اجلاس اس کی منظوری دے دے تو وزیراعظم اس معاملے کو ریفرنڈم کیلئے ایسے سوال کی صورت میں عوام کے سامنے پیش کر سکتے ہیں جس کا جواب صرف ہاں یا نہیں میں دیا جا سکے۔ یہ ریفرنڈم کروانے کیلئے حکومت کو دو تہائی ووٹوں کی اکثریت درکار نہیں ہے۔ اگرچہ ماضی میں ہونے والے ریفرنڈ مز متنازع رہے اور ان کے نتائج 95 فیصد سے زائد ہی رہے مگر اس مرتبہ اگر حقیقی عوامی رائے جاننے کی کوشش کی جائے تو صورتحال ماضی جیسی متنازع نہیں ہوگی کیونکہ اس مرتبہ معاملہ براہ راست عوام کا اپنا ہے۔ پاکستانی رائے دہندگان کو یہ بتانا ہوگا کہ کیا وہ گورننس کے موجودہ نظام سے مطمئن ہیں؟ کیا وہ گورننس کا موجودہ نظام ہی چلتا رہنے پر خوش ہیں؟ کیا وہ گورننس کے موجودہ نظام میں تبدیلی کے خواہاں ہیں؟ تو بنیادی طور پر اب عوام نے اپنی قسمت کا فیصلہ کرنا ہے۔ فیصلہ اگر نئے انتظامی یونٹس کے قیام کے حق میں آیا تو پاکستان پیپلز پارٹیکیلئے یہ عوامی دباؤ برداشت کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ دوسری جانب مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے اسلام آباد میں نئے انتظامی یونٹ کے قیام کی سفارشات مرتب کر لی ہیں۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی سربراہی میں 12 رکنی کمیٹی نے مشاورتی سیشن کے بعد سفارشات تیار کی ہیں۔ جو نیا انتظامی ماڈل تیار کیا گیا ہے اس میں 27 رکنی اسمبلی قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اسلام آباد کے چیف ایگزیکٹو کیلئے وزیراعلی یا میئر کا عہدہ رکھنے کی تجویز ہے۔ شہر کے 27 انتظامی محکمے اسلام آباد حکومت کے ماتحت رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔ نئے پلان میں تجویز کیا گیا ہے کہ اسلام آباد کی حدود میں بنیادی سہولیات اور انتظامی ڈھانچے کو چلانے کیلئے مقامی سطح سے ریونیو اکٹھا کیا جائے گا جو اسلام آباد کی حدود میں ہی خرچ ہوگا۔ اسلام آباد کے ہسپتالوں، سکولز، کالجز اور دیگر تعلیمی اداروں اور فلاحی کاموں پر خرچ کرنے کیلئے ٹیکس اکٹھا کیا جائے گا اور یہ ٹیکس آئندہ مالی سال کے بجٹ میں متعارف کروایا جا سکتا ہے۔ یہ تجاویز آئی ایم ایف وفد کے ساتھ بھی شیئر کی جائیں گی۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ قومی ترقی کے عمل کو تیز کرنے کیلئے انسانی وسائل اور سماجی شعبوں میں نہایت تیز رفتاری سے کمزوریوں پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے ملک کے پاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

کنٹونمنٹ بورڈ حکام کی غفلت، سکول کے سامنے کچرے کے ڈھیر

طلبہ اور اہل علاقہ کو مشکلات، بیماریاں پھیلنے کا خدشہ، نوٹس لینے کا مطالبہ

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) کنٹونمنٹ بورڈ چکلالہ کے عملے کی مبینہ غفلت اور لاپرواہی کے باعث ایف جی بوائز ہائی سکول طارق آباد نمبر 01، لال کڑتی چکلالہ کے مرکزی گیٹ کے سامنے کچرا پھینکے جانے کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث سکول کے طلبہ، اساتذہ اور اہل علاقہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ تعفن اور گندگی کے باعث مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ اہل علاقہ کے مطابق سکول کے مین گیٹ کے عین سامنے کچرے کے ڈھیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

اسلام آباد، وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ خواجہ سے بل گیٹس فاؤنڈیشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

اڈیالہ روڈ گردونواح میں سوئی گیس ناپید

بچے، بڑے سب ناشتہ سے محروم، امور خانہ داری متاثر

اڈیالہ (نامہ نگار) اڈیالہ روڈ گردونواح میں سوئی گیس ناپید۔ چولھے ٹھنڈے پڑ گئے۔ نوکری پیشہ حضرات اور سکولوں کے بچے بغیر ناشتہ روانہ۔ علی ٹاؤن، ثمر زار، ڈھوک حاجی امام دین، اڈیالہ جیل سے ملحقہ آبادیاں اور اسکے مضافاتی علاقوں میں سوئی گیس غائب ہونا معمول بن چکا ہے۔ لوڈ شیڈنگ شیڈول بھی ردی کی ٹوکری کی نذر۔ کھانے کے اوقات میں بھی گیس بند ہونے سے رہائشیوں کو شدید مشکلات کا سامنا۔ تفصیلات کے مطابق اڈیالہ روڈ کے گردونواح کے علاقوں علی ٹاؤن، منور کالونی، جنجوعہ ٹاؤن، جراحی، کلیال، شاہ پور، داھگل، حبیب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

گوادر، لسبیلہ میں ISPR سمر انٹرن شپ پروگرام اختتام پذیر

جی او سی گوادر کی پروگرام مکمل کرنیوالے طلبہ کو مبارکباد، سرٹیفکیٹس تقسیم کئے

راولپنڈی (آئی این پی) گوادر کے پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ اور لسبیلہ میں آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ پروگرام 2026 کی اختتامی تقریبات منعقد ہوئیں، جن میں اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ گوادر میں منعقدہ تقریب میں جی او سی گوادر نے پروگرام مکمل کرنے والے طلبا وطالبات کو مبارکباد دی اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ لسبیلہ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

بھارت میں مسلم شناخت مٹانے کی مبینہ منصوبہ بندی بے نقاب

نئی دہلی (آئی این پی) بھارت میں مسلمانوں کی مذہبی شناخت اور تاریخی ورثے کو مبینہ طور پر مرحلہ وار ختم کرنے کی منصوبہ بندی کا انکشاف ہوا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کی تحقیقاتی رپورٹ میں دعوی کیا گیا ہے کہ بی جے پی حکومت کے دور میں مسلم مذہبی املاک اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ٹرمپ کی قطر کی جانب سے دیئے گئے ایئرفورس ون طیارے پر ٹیکساس روانگی

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ قطر کی جانب سے تحفے میں دیئے گئے نئے ایئر فورس ون طیارے پر سوار ہوکر ٹیکساس روانہ ہوئے تاہم روانگی سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

یمن میں دوبارہ لڑائی کے پیچھے ایران کا ہاتھ، یمنی سفیر

دوحہ (آئی این پی) یمن کے قطر میں سفیر راجح بادی نے الزام عائد کیا ہے کہ یمن میں دوبارہ شروع ہونیوالی لڑائی کے پیچھے ایران کا ہاتھ ہے اور وہ حوثی باغیوں کو استعمال کرکے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

زیلنسکی کا طیارہ ڈرون کی زد میں آنے سے بچ گیا

وزیراعظم ناروے کا انکشاف

اوسلو (آئی این پی) ناروے کے وزیراعظم جونز گار ستورے نے انکشاف کیا ہے کہ یوکرینی وزیراعظم زیلنسکی کا طیارہ ڈرون کی زد میں آنے سے بال بال بچ گیا۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اپنے بیان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

Safwan
Marquee & Event Lawn
سفوان
مارکی اینڈ ایونٹ لان
کی خدمات آپ کے لیے ہمہ وقت حاضر ہیں
آپکے دلوں کی دھڑکن
آپکی خدمت میں پیش پیش
- کارپوریٹ
- کانفرنس/سیمینار
- فیشن شو/گالہ ایونٹس
- میرج ایونٹ
- سالگرہ پارٹی
- میوزیکل پروگرام
- مہندی فنکشن
اسپیشل بکنگ آفر
مناسب پیکج پر بکنگ جاری ہے
ایڈوانس بکنگ جاری ہے
پارک روڈ بالمقابل ہاسٹل سٹی نزل کنگ حماد یونیورسٹی اسلام آباد
فون نمبر: 03320491234 , 03310491234 , 051-2321105-7

ایک مکمل ادارہ جو دوسری نسل سے خدمات دے رہا ہے
SPS
شہکی پرنٹرز
جنرل آرڈر سپلائر
شادی کارڈ
ارجنٹ اینڈ ہول سیل
پینافلیکس ڈیجیٹل
اوریجنل انک ویرپارٹ ہٹس
ایوارڈ، شیلڈز، کی چین، پن پرنٹنگ، شرٹس پرنٹنگ، بیج اینڈ لوگو میکر، گرافکس ڈیزائننگ
وزیٹنگ کارڈ | لیٹر پیڈ | سائن بورڈ | ٹائی | فائل | بل بکس | سکول کاپی | پارٹی پرچم | اشتہارات | بروشرز | سکول ڈائری | سٹیکر
ہیڈ آفس عبداللہ مارکیٹ سرکلر روڈ راولپنڈی سب آفس ترامڑی چوک اسلام آباد
0333-5108083
0315-5108083